احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

بدھ 8 جولائی 2009ء

روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 8 جولائی 2009ء 14 رجب 1430 ہجری 8 وفا 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 152

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نجات حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کی ہستی پر کامل یقین پیدا کرے اور نہ صرف یقین بلکہ اطاعت کیلئے بھی کمر بستہ ہو جائے اور اسکی رضامندی کی راہوں کو شناخت کرے۔ اور جب سے کہ دُنیا پیدا ہوئی ہے یہ دونوں باتیں محض خدا تعالیٰ کے رسولوں کے ذریعہ سے ہی حاصل ہوتی آئی ہیں پھر کس قدر یہ لغو خیال ہے کہ ایک شخص توحید تو رکھتا ہو مگر خدا تعالیٰ کے رسول پر ایمان نہیں لاتا وہ بھی نجات پائیگا..........توحید بجُز ذریعہ رسول کے کب حاصل ہوسکتی ہے۔ اسکی تو ایسی ہی مثال ہے کہ جیسے ایک شخص روزِ روشن سے تو نفرت کرے اور اُس سے بھاگے اور پھر کہے کہ میرے لئے آفتاب ہی کافی ہے دن کی کیا حاجت ہے۔ وہ نادان نہیں جانتا کہ کیا آفتاب کبھی دن سے علیحدہ بھی ہوتا ہے۔ ہائے افسوس یہ نادان نہیں سمجھتے کہ خدا تعالیٰ کی ذات تو مخفی در مخفی اور غیب در غیب اور وراء الوراء ہے اور کوئی عقل اسکو دریافت نہیں کر سکتی جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے..........یعنی بصارتیں اور بصیرتیں اسکو پا نہیں سکتیں اور وہ اُن کے انتہا کو جانتا ہے اور اُن پر غالب ہے۔ پس اُس کی توحید محض عقل کے ذریعہ سے غیر ممکن ہے کیونکہ توحید کی حقیقت یہ ہے کہ جیسا کہ انسان آفاقی باطل معبودوں سے کنارہ کرتا ہے یعنی بُتوں یا انسانوں یا سورج چاند وغیرہ کی پرستش سے دستکش ہوتا ہے۔ ایسا ہی انفسی باطل معبودوں سے پرہیز کرے یعنی اپنی رُوحانی جسمانی طاقتوں پر بھروسہ کرنے سے اور اُن کے ذریعہ سے عُجب کی بَلا میں گرفتار ہونے سے اپنے تئیں بچاوے۔ پس اِس صورت میں ظاہر ہے کہ بجُز ترک خودی اور رسول کا دامن پکڑنے کے توحید کامل حاصل نہیں ہوسکتی۔

اور جو شخص اپنی کسی قُوت کو شریک باری ٹھیراتا ہے وہ کیونکر موحد کہلا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف نے جابجا توحید کامل کو پیروی رسول سے وابستہ کیا ہے۔ کیونکہ کامل توحید ایک نئی زندگی ہے اور بجُز اُس کے نجات حاصل نہیں ہوسکتی جب تک خدا کے رسول کا پیرو ہو کر اپنی سفلی زندگی پر موت وارد نہ کرے۔ علاوہ اسکے قرآن شریف میں بموجب قول ان نادانوں کے تناقض لازم آتا ہے کیونکہ ایک طرف تو جابجا وہ یہ فرماتا ہے کہ بجُز ذریعۂ رسول توحید حاصل نہیں ہوسکتی اور نہ نجات حاصل ہوسکتی ہے۔ پھر دُوسری طرف گویا وہ یہ کہتا ہے کہ حاصل ہوسکتی ہے حالانکہ توحید اور نجات کا آفتاب اور اُسکو ظاہر کرنیوالا صرف رسول ہی ہوتا ہے اُسی کی روشنی سے توحید ظاہر ہوتی ہے پس ایسا تناقض خدا کی کلام کی طرف منسوب نہیں ہوسکتا۔

..........توحید ایک نُور ہے جو آفاقی و انفسی معبودوں کی نفی کے بعد دل میں پیدا ہوتا ہے اور وجود کے ذرّہ ذرّہ میں سرایت کر جاتا ہے پس وہ بجُز خدا اور اُسکے رسول کے ذریعہ کے محض اپنی طاقت سے کیونکر حاصل ہوسکتا ہے انسان کا فقط یہ کام ہے کہ اپنی خودی پر موت وارد کرے اس شیطانی نخوت کو چھوڑ دے کہ مَیں علوم میں پرورش یافتہ ہوں اور ایک جاہل کی طرح اپنے تئیں تصور کرے اور دُعا میں لگا رہے تب توحید کا نُور خدا کی طرف سے اُسپر نازل ہوگا اور ایک نئی زندگی اُسکو بخشے گا۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22ص 147)

خدا کی بات

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ تمہارے ساتھ شادی ہونے سے پہلے تم مجھے دو مرتبہ دکھائی گئی ہو، میں نے ایک فرشتہ کو دیکھا کہ وہ تمہیں ریشم کے ایک رومال میں اٹھائے ہوئے تھا، میں نے اسے کہا کہ رومال ہٹاؤ، جب اس نے رومال ہٹایا تو وہ تم تھیں۔ تب میں نے خیال کیا کہ اگر یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تو وہ ضرور اسے پورا کردے گا۔ پھر دوبارہ میں نے دیکھا کہ فرشتہ تمہیں ریشم کے ایک رومال میں اٹھائے ہوئے تھا، میں نے اسے کہا رومال ہٹاؤ، جب اس نے رومال ہٹایا تو وہ تم تھیں، تب میں نے خیال کیا کہ اگر یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تو وہ ضرور اسے پورا کردے گا۔

(صحیح بخاری کتاب التعبیر باب ثیاب الحریر حدیث نمبر:6495)

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں داخلہ برائے سال 2009ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 30 جولائی 2009ء ہے۔

داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

2۔ برتھ سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔ پرائمری پاس سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی

4۔ درخواست پر صدر صاحب / امیر صاحب کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت

امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2009ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔

امیدار پرائمری پاس ہو۔

قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ 6/اگست 2009ء کو نظارت تعلیم ربوہ اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔

انٹرویو/ٹیسٹ 10,9/اگست 2009ء کو صبح ساڑھے سات بجے ادارہ میں ہوگا۔

کامیاب امیدواران کی لسٹ 12/اگست 2009ء کو صبح 9 بجے ادارہ میں لگائی جائے گی۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے

بدرسوم ورواج کے خاتمہ کی ضرورت

کسی بھی قوم کے کردار کی عکاس بد رسمیں
تنزل کی نشانی ، دین کا افلاس بد رسمیں
نحوست کا یہ باعث ہیں بہت خناس بد رسمیں
محمدؐ کے غلاموں کو بھلا کب راس بد رسمیں

اگر دل عشقِ مہدی کا ذرا سا ذائقہ پائے
تو سفلی خواہشوں کی پیروی کرنے سے شرمائے

بہت سی بدعتوں میں آج کل جکڑے ہوئے ہیں ہم
رسومِ بد کو کتنے چاؤ سے پکڑے ہوئے ہیں ہم
بنے ہیں نفس کے بندے بہت تکڑے ہوئے ہیں ہم
جہاں جھکنا ہے لازم ، اس جگہ اکڑے ہوئے ہیں ہم

سکھاتا ہے طریقے نت نئے جب نفسِ امارہ
تو اس کے داؤ سے کوئی بھی بچ پائے نہ بیچارہ

کہیں مالی پریشانی ہے ، پیہم تنگ دستی ہے
مگر شوقِ نمائش دل میں ہے بدعت پرستی ہے
اِدھر دیں ہاتھ سے نکلا ، اُدھر دنیا میں پستی ہے
مگر افسوس ہر جاہل کو سفلی مے کی مستی ہے

فرائض واجبات اور سنتیں سب کچھ قضا کر دیں
دلوں میں ٹھنڈ تب پڑتی ہے جب رسمیں ادا کر لیں

جہاں مالی کشائش ہے ، جہاں کوٹھی میں دانے ہیں
وہاں کا حال مت پوچھو کہ کملے بھی سیانے ہیں
یہی گھر بدعتیں گھڑنے کے جاری کارخانے ہیں
ہر اک تقریب پر واں جشن کے سو سو بہانے ہیں

جنم لیتی ہیں ان اونچے گھروں میں بدعتیں ساری
مثالِ وائرس پھر پھیلتی جاتی ہے بیماری

جہاں ہے مان پیسے کا نصیحت زہر لگتی ہے
چھچھورے پن کی عادت ہے ، متانت زہر لگتی ہے
بہت فیشن پرستی ہے ، قدامت زہر لگتی ہے
طبیعت ہے بہت خود سر، اطاعت زہر لگتی ہے

بہت محبوب ہیں کچھ عورتوں کو من گھڑت رسمیں
اور ان کے چاؤ میں توڑیں وہ اپنے عہد اور قسمیں

ہے رسمیں چھوڑنا اِن عورتوں کے واسطے بھاری
خوشی ہو یا غمی کرتی ہیں پوری بدعتیں ساری
بہت نازاں ہیں پشتوں سے یہ رسمیں گھر میں ہیں جاری
نبھانا اس جہالت کو بھی ہے رسمِ وفاداری

نمازیں تک بُھلا دیتی ہیں وہ رسموں کے چاؤ میں
وہ ہیرے بیچ دیتی ہیں فقط کوڑی کے بھاؤ میں

بہت سے شوہروں پہ بوجھ ہے روٹی کمانے کا
مگر بیوی کو ہر دم شوق ہے رسمیں نبھانے کا
خوشی ہو یا غمی اک خبط ہے پیسہ لٹانے کا
وہ موقع ڈھونڈتی ہے ہر گھڑی دیگیں چڑھانے کا

جنم دن ہے کبھی چہلم کبھی گانے کی محفل ہے
بہانہ ڈھونڈ کر کوئی نیا گھر بھر میں ہلچل ہے

کہیں رشتہ ہوا تو بے دھڑک رسمیں ہوئیں جاری
یہ جوڑا ہاں کا ہے، منگنی کے جوڑے کی ہے تیاری
جنم دن پر کبھی عیدوں پہ تحفوں کی وضع داری
ادھر منہ توڑ مہنگائی ، ادھر پیہم خریداری

یونہی دن رات یہ شوقِ نمائش بڑھتا جاتا ہے
اسی کے چاؤ میں قرضہ سروں پر چڑھتا جاتا ہے

فقط ہونے پہ ہاں ایسی طبیعت گدگدائی ہے
مسلسل فون پر باتیں ہیں شوقِ آشنائی ہے
کہیں پیلے ہرے جوڑے کہیں رسمِ حنائی ہے
کہیں چہرہ نمائی ہے، کہیں جوتا چھپائی ہے

جو حق مہر کا پوچھو ، شریعت کا حوالہ ہے
پہ جب اپنی غرض آئے شریعت تر نوالہ ہے

ہر اک تقریب پر اب رقص کی پھیلی ہے بیماری
مہینوں تک ہوا کرتی ہے ہر شب اس کی تیاری
اذان فجر تک رہتی ہے محفل رقص کی جاری
اسی مخلوط محفل میں پنپتی ہے گناہ گاری

میاں جب چاؤ سے خود رقص بیوی کو سکھاتے ہیں
تو بچے پیمپروں میں ہی تھرکنا سیکھ جاتے ہیں

کوئی اپریل فول، اور کوئی سالِ نو کا شیدائی
کہیں یومِ ویلنٹائن پہ رسمِ پھول بھجوائی
کسی نے بن کے مجنوں عشق میں ہے شیو بڑھائی
جو محبوبہ نے دی مس کال تو پھر جاں میں جاں آئی

بس اب کیبل، موبائل اور چیٹنگ زندگی اپنی
خدا جانے کہاں لے جائے گی دیوانگی اپنی

بسنت آ جائے تو گڈی اُڑانا فرض ہے ان پر
عبادت جان کر اس کو منانا فرض ہے ان پر
لگانا لائٹیں دیگیں پکانا فرض ہے ان پر
یونہی شام و سحر پیچے لڑانا فرض ہے ان پر

ادھر بچوں بڑوں کے ڈور نے کاٹے گلے کتنے
اور آتش بازیوں کے شوق میں چہرے جلے کتنے

یونہی رسمیں نبھانا سال بھر ایمان ہے ان کا
شریک کار سارے شغل میں شیطان ہے ان کا
یہ بازی سب پہ لے جائیں ، یہی ارمان ہے ان کا
نہ ہرگز ناک ہو نیچی یہی فرمان ہے ان کا

سجاتے ہیں جو خود ماتھے پہ جھومر رو سیاہی کا
تماشا دیکھ لیں گے جلد ہی اپنی تباہی کا

یہ اونچی ناک والے آخرت میں منہ چھپائیں گے
فرشتے روزِ محشر داغ ناکوں پر لگائیں گے
یہاں دو چار دن کی واہ وا بے شک کمائیں گے
خدا سے نام لیکن فاسق و فاجر رکھائیں گے

بہت ناداں ہیں جو اس پاپ کی گٹھڑی کو ڈھوتے ہیں
گھڑی بھر کے لئے ہنستے مگر آخر کو روتے ہیں

محمدؐ کی غلامی کاش ان کے خوں میں رچ جائے
تو پھر لازم ہے اِن کو ہر غلامی سے حیا آئے
خدا کا فضل ہی عرشی غلاظت سے بچا پائے
یہاں پھسلا قدم جس کا ، پھسلتا ہی چلا جائے

بھرے گھر کو یہ رسمیں مائلِ افلاس کرتی ہیں
یہ کینسر کی طرح قوموں کا ستیا ناس کرتی ہیں

ا۔ع۔ملک

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

چوہدری رشید احمد خاں صاحب سابق امیر ضلع ملتان کی یاد میں

محفوظ رکھے۔ آمین خاکسار کے والد مکرم حافظ صوفی محمد یار صاحب اڈہ چوہڑ ہٹہ کبیر والہ ضلع ملتان (اب خانیوال) کے قریب سرائے سدھو روڈ پر احمدی ہونے سے قبل ایک دینی مدرسہ چلاتے تھے اور پیری مریدی کا شغل رکھتے تھے۔ علاقہ میں آپ کے معتقدین اور شاگردوں کی کثیر تعداد تھی۔ ضلع ملتان کے علماء میں آپ کا مقام جانا پہچانا تھا۔ پیر اور مولوی ہونے کے باوجود آپ گوشہ نشینی کو ترجیح دیتے تھے۔

اشارہ خداوندی کے تحت سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث کے دست حق پرست پر دستی بیعت کی سعادت حاصل کرکے واپس آگئے اور اپنے ''مدرسہ روحانی ہسپتال'' میں نماز جمعہ کے اجتماع میں قبول احمدیت کا اعلان کر دیا یہ اپریل 1978ء کا واقعہ ہے۔

اس اچانک اعلان پر آپ کی مخالفت شدت اختیار کر گئی اگلے جمعہ مخالفین نے مدرسہ پر قبضہ کر لیا اور عوام الناس کو مکمل تعلقات ختم کرنے اور بائیکاٹ کرنے پر زور دیا۔ ہمارے گھر والے دروازے کے آگے دیوار تعمیر کر دی۔ ایک قریبی مدرسہ کے طلباء اور اساتذہ کو یہاں لاکر زبردستی بٹھا دیا ان کا کام صرف یہ ہوتا کہ ہمیں ڈرانا دھمکانا اور برے ناموں سے پکارنا۔

چونکہ خاکسار کی عمر اس وقت آٹھ نو سال تھی، یہ ساری مشکلات دیکھ کر پریشان تھا۔

یکم مئی 1978ء کا دن اور دوپہر کا وقت تھا۔ والد صاحب مرحوم کے مدرسہ میں اور اس کے ارد گرد علماء اور عوام الناس کا ایک بڑا اجتماع تھا نقص امن کے خیال سے علاقہ کی پولیس اور افسران بھی آئے ہوئے تھے۔ مولوی اور عوام نعرہ بازی کر رہے تھے ایک کار آکر رکی اس سے تین اشخاص اترے۔ ان میں سے ایک چھ فٹ کا لمبا آدمی سفید شلوار قمیص کے ساتھ سر پر سیاہ جناح کیپ سجائے اور خشخشی داڑھی سے چہرہ مزین کئے مسکراتے ہوئے افسران اور علماء کے درمیان بڑھ کر بلند آواز سے سلام کیا اور تعارف کراتے ہوئے کہا خاکسار کا نام چوہدری رشید احمد خاں ہے اور میری خدمت بطور امیر جماعت احمدیہ ضلع ملتان ہے۔ اس بات نے اجتماع پر سکوت اور سناٹا طاری کر دیا۔

چوہدری صاحب نے ہی اس سکوت کو ختم کیا اور افسران سے بات چیت کی۔ آپ کی گفتگو میں ایسا رعب تھا کہ افسران نے آپ کی ہر بات کو تسلیم کیا اور ناجائز قابضین کو فوراً وہاں سے بیدخل کر دیا۔

مکرم چوہدری صاحب کو خاکسار نے اس وقت پہلی دفعہ دیکھا تھا اور آپ کی گفتگو سنی تھی بعد میں آپ کے ساتھ کام کرنے کا موقع بھی ملا۔ 1984ء میں خاکسار بیت الذکر حسین آگاہی میں بطور خادم خدمت پر مامور ہوا۔ اس دوران آپ کو قریب سے دیکھنے کے مواقع میسر آئے۔

آپ کے والد شریف کا نام چوہدری چھجو خاں صاحب تھا۔ آپ ایک معزز زمیندارہ خاندان ''راجپوت گھوڑے واہ'' سے تعلق رکھتے تھے۔ والد گرامی جماعت احمدیہ سڑوعہ ضلع ہوشیار پور کے امیر جماعت تھے اور کشمیر میں فارسٹ آفیسر تھے۔ آپ تک حضرت مسیح موعود کا پیغام پہنچ چکا تھا اور آپ دل سے ایمان لا کر خط بیعت تحریر کر چکے تھے۔ تاہم آپ نے حضرت حاجی الحرمین شریفین حکیم مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول کے دست مبارک پر دستی بیعت کا شرف حاصل کیا۔ تقسیم ہند پر پاکستان تشریف لائے۔ آپ نیک پارسا اور دیندار تھے۔ جماعتی کاموں میں خاص دلچسپی کے علاوہ جلسہ سالانہ میں باقاعدہ شامل ہوا کرتے تھے، چنانچہ آپ کو ایک خاص اعزاز حاصل ہے کہ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں آپ کا انتقال ہو گیا 28 دسمبر 1949ء کو آپ کی نماز جنازہ ظہر کی نماز کی ادائیگی کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے پڑھائی۔

پیدائش اور تعلیم

جناب چوہدری صاحب کی پیدائش سڑوعہ ضلع ہوشیار پور میں 1908ء میں ہوئی۔ آپ پڑھے لکھے خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ تعلیمی ماحول میں آنکھ کھولی تھی۔ اس برکت کی وجہ سے آپ نے 1930ء میں ایم۔ایس۔سی (باٹنی) لکھنؤ یونیورسٹی سے کی۔

ملازمت

آپ نے محکمہ تعلیم میں ملازمت اختیار کی اور آپ کی ابتدائی تعیناتی بطور سائنس ٹیچر 1933ء کو جڑانوالہ میں ہوئی۔ آپ نے بطور معلم ملک کے کئی مقامات پر خدمت کی۔ جڑانوالہ سے پاکپتن اور پھر ساہیوال تشریف لے گئے۔

1942ء میں ملتان شہر میں بطور سائنس انچارج گورنمنٹ ہائی سکول ملتان تعینات ہوئے۔ سائنس ڈیپارٹمنٹ انچارج کے ساتھ ساتھ آپ ہوسٹل کے بھی انچارج تھے۔

حسن کارکردگی کی بناء پر 1950ء کو گورنمنٹ ہائی سکول ''کمالیہ'' میں بحیثیت ہیڈ ماسٹر تشریف لے گئے۔ اس علاقہ کو آپ نے نور علم سے منور کیا اور اپنے قیام کے دوران، شرافت، دیانت اور قابلیت کا لوہا منوایا۔ پورا علاقہ آپ کا گرویدہ اور ممنون احسان رہا۔

مکرم چوہدری صاحب کو اللہ تعالیٰ نے بے بہا جوہر عطا فرمائے تھے آپ اپنے فرائض کو عبادت کا درجہ دیا کرتے تھے۔

اس وقت ملتان ڈویژن چھ اضلاع پر مشتمل تھا چنانچہ 1956ء میں آپ ملتان ڈویژن کے ڈپٹی انسپکٹر آف سکولز مقرر ہوئے (آج کل یہ عہدہ ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن کہلاتا ہے)

1965ء میں آپ کو کمپری ہنسو ہائی سکول ملتان شہر کا پرنسپل ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ آپ نے تدریس میں جدّت اختیار کی، محنت سے کام لیا۔ آپ کے سکول کے شاندار نتائج پر لوگوں کا اس طرف رجحان بڑھ گیا اور بڑے بڑے خاندانوں کے بچگان اس میں داخلہ لینے لگ گئے۔ ملتان بھر میں آپ بڑے وقار، عزت اور شان سے پہچانے جاتے ہیں۔ 1968ء میں آپ بطور پرنسپل ریٹائرڈ ہوئے۔

شادی اور اولاد

سڑوعہ خاندان میں ہی آپ کی شادی ایک معروف قانون دان مکرم چوہدری غلام احمد خاں صاحب ایڈووکیٹ کی بڑی صاحبزادی محترمہ اصغری بیگم صاحبہ سے ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو نیک اور لائق اولاد سے نوازا۔ ساری اولاد اعلیٰ تعلیم یافتہ ہونے کے ساتھ ساتھ دینی و جماعتی خدمات میں پیش پیش رہی۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے چار بیٹے اور ایک بیٹی عطا فرمائی جن کی تفصیل یہ ہے:

1۔ مکرم حمید احمد رانا صاحب (مرحوم) یہ کامیاب تاجر تھے۔

2۔ محترمہ امتہ النصیر صاحبہ۔ آپ لمبے عرصہ تک ملتان شہر کی صدر لجنہ کے فرائض انجام دیتی رہیں۔

3۔ مکرم رانا سعید احمد صاحب۔ آپ محکمہ تعلیم سے ریٹائرڈ ہیں۔

4۔ مکرم ڈاکٹر نسیم احمد صاحب رانا (سرجن) شکاگو امریکہ میں خدمات کر رہے ہیں۔

5۔ مکرم کلیم احمد رانا صاحب ایم۔ایس۔سی (ٹیکنیکل) ٹیکساس میں مقیم ہیں۔

ساری اولاد نے دین و دنیا میں معزز مقام و مرتبہ حاصل کیا ہے۔

وصیت و مالی قربانی

آپ کو ابتدائی عمر میں موصی ہونے کا شرف حاصل ہو چکا تھا لازمی چندہ جات، بروقت ادا کرتے، کبھی آپ مقامی و مرکزی حسابات میں بقایا دار نہ رہے۔ خلفاء احمدیت کی جملہ تحریکات پر اولین لبیک کہتے اور معیاری وعدہ اور یاددہانی کرائے بغیر ادائیگی کر دیتے۔

جماعتی خدمات میں آپ لمبے عرصہ تک صدر مجلس موصیان ملتان شہر کے فرائض انجام دیتے رہے۔ موصیان کی تعداد میں اضافہ کے لئے مہینہ میں ایک خطبہ جمعہ وصیت کی اہمیت، افادیت اور مقام کے بارے دیا کرتے۔ موصیان کے اجلاس میں موصیان کو مثالی موصی بننے اور ان کے اوصاف بیان کیا کرتے۔ موصیان کی مرکزی ہدایات پر تشخیص جائیداد کرا دینے کے بعد موصیان سے ذاتی رابطہ کر کے ادائیگی کی طرف خصوصی توجہ دلاتے رہتے۔

ادائیگی حصہ جائیداد

چونکہ چوہدری صاحب نے جوانی میں وصیت کر دی تھی اور بڑی دلچسپی سے اس کے تقاضے پورے کرتے رہتے تھے اس لئے وفات پر ورثاء کو کسی قسم کی کوئی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑا۔ آپ نے اپنی زندگی میں جملہ جائیداد و حصص کی تشخیص کے بعد ادائیگی کرکے دفتر سے سرٹیفکیٹس حاصل کر لئے تھے۔ وفات پر آپ کے حسابات دفتر وصیت میں مکمل تھے۔

جماعتی خدمات

خدا تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک بڑی نعمت خدمت دین ہے چوہدری صاحب کبھی اس نعمت سے خالی نہ تھے ہمیشہ کوئی نہ کوئی شعبہ پاس رہا بلکہ بسا اوقات کئی شعبہ جات میں بیک وقت خدمت کر رہے ہوتے۔ آپ کے مفوضہ امور ہمیشہ مکمل ہوتے، تحقیق میں باریک بینی، کوائف میں تکمیل، کوئی پہلو تشنہ نہ ہوتا، آپ کئی عہدوں پر کام کرتے رہے۔ صدر، صدر موصیان، قاضی جماعت ان حوالوں سے آپ جماعت کے اجلاسات میں بھرپور تیاری سے شامل ہوتے۔ چونکہ خاکسار اجلاسات کے انعقاد پر مامور ہوتا تھا کبھی چوہدری صاحب کو غیر حاضر نہ پایا۔ بلکہ یہ آپ کا خاص امتیاز تھا کہ کہیں بھی جماعتی میٹنگ، اجلاس یا پروگرام ہو آپ سب سے پہلے تشریف لانے والے ہوتے۔ حاضری کے ریکارڈ میں ہمیشہ آپ کا پہلا نمبر ہوتا۔

اجلاسات میں صائب مشورہ دیتے، بات میں وزن ہوتا، پورے تول اور میزان سے بات کرنے کے عادی تھے۔ اس لئے آپ کی رائے کو ہمیشہ اہمیت رہی اور اکثر آپ کی رائے پر فیصلہ ہو جاتا۔

امارت ضلع

خلافت ثالثہ کا مبارک دور تھا 1970ء میں آپ ضلع ملتان کے امیر ضلع مقرر ہوئے اس وقت خانیوال، لودھراں اور وہاڑی ملتان کی تحصیلیں تھیں اور یہ بعد میں اضلاع ہوئے۔ اتنے بڑے ضلع کے جملہ انتظامات کو سنبھالا۔ ضلع کی ہر جماعت بلکہ ہر فرد پر گہری نظر تھی، جماعتوں کو فعال بنانے، بیدار رکھنے میں چوہدری صاحب نے رابطہ کا مضبوط انتظام کیا، اپنے نمائندگان

کو جماعتوں سے رابطہ کے لئے پابند کرتے رہتے اور جماعتوں میں بھجواتے رہتے۔

1974ء کے مشکل حالات تھے! معاندین نے ملکی حالات خراب کر کے فسادات پیدا کر دیئے تھے۔ احمدیوں کو تنگ کرنا شروع کر دیا کئی مقامات پر حالات شدت اختیار کر گئے۔ اس کا اصل مرکز ملتان ہی تھا۔ مکرم چوہدری صاحب نے وقت کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے دعاؤں پر زور دیا اور اپنے تعلقات اور اثر و رسوخ کو استعمال کرتے ہوئے مدبرین اور صاحب اثر افراد سے مل کر اور خدا تعالیٰ سے دعائیں اور التجائیں کر کے اس ابال کو سرد کیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ملتان شہر کے حالات قابو میں رہے۔

طلباء کی دستگیری

خاص طور پر احمدی طلباء کو دھمکیوں کے ساتھ حملہ اور زدوکوب کر کے ہراساں کیا جا رہا تھا۔ نشتر میڈیکل کالج کے طلباء کو امتحان نہ دے سکنے کے علاوہ جان کا خطرہ تھا۔

ایسے حالات میں مکرم چوہدری صاحب کی مدبرانہ اور انتظامی کاوش نے کام کیا۔ اس وقت نشتر میڈیکل کالج ملتان کے پرنسپل جناب سید ظفر حیدر شاہ صاحب (سرجن) نہایت عالی ظرف محبّ وطن اور ہمدرد انسان تھے چوہدری صاحب نے ان سے رابطہ پر صورت حال کا جائزہ لے کر احمدی طلباء کو ہوسٹل سے عارضی طور پر ''شیزان ہوٹل'' میں منتقل کیا۔ بعدہ مصلحتاً اپنے مکان ''محلّہ شاہ گردیز'' میں قیام دیا اس سال کل گیارہ طلباء تھے، آپ کے مکان پر ہی طلباء مقیم رہے۔ یہیں امتحانات کی تیاری کی۔ ان خوف و ہراس کے ایام میں طلباء نے امتحانات دیئے۔ گیارہ میں سے دس طالب علم اعلیٰ نمبروں سے کامیاب ہوئے۔ صرف ایک طالب علم کی کمپارٹمنٹ آئی۔ یہ خدا تعالیٰ کا فضل اور چوہدری صاحب کی دانشمندی تھی کہ طلباء کی پریشانیاں خوشیوں میں تبدیل ہوگئیں۔ اس قیام کے دوران چوہدری صاحب طلباء کی دلجوئی کرتے حوصلہ بڑھاتے اور میدان عمل کے لئے ابھارتے رہتے۔

یاد رہے کہ ان فسادات کے پرخطر ایام میں نشتر میڈیکل کالج کے ہوسٹل میں مذکورہ طلباء کا سامان کمروں سے اٹھا کر باہر پھینک دیا اور آگ لگا دی تھی۔

خدا تعالیٰ کے گھر کی حفاظت

1974ء کے انہی نامساعد ایام میں آپ نے خدمت دین کے کافی کام انجام دیئے۔ ہر طرف خوف، اور بے یقینی کا عالم تھا مگر احمدی پہلوان خدا تعالیٰ پر توکل بھروسہ اور امید لگائے اپنے اپنے فرائض میں مشغول تھے۔ مکرم چوہدری صاحب نے انہی ایام میں ملتان کے دل حسین آگاہی میں نہ صرف ''بیت الذکر'' کو وسعت دی بلکہ اوپر کھڑے ہو کر کام کی نگرانی کی۔ علی الصبح گھر سے بے خطر آنا اور سارا دن بیت الذکر میں قیام کرنا، کام کاج دیکھنا، راج اور مزدوروں کو ہدایات دینا، شرپسندوں کا سامنا کرنا اور دعائیں کرنا اور رات گئے اپنے گھر واپس چلے جانا!

اسی طرح ملتان شہر کی جامع مرکزی ''بیت الذکر'' کی زمین سے قابضین کو بے دخل کرنا آپ کا بہترین کارنامہ ہے۔

مقامی قبرستان

چوہدری صاحب کو جماعت کی ضروریات کا خاص خیال رہتا تھا اور ایسے مواقع تلاش کرتے رہتے تھے جو جماعت کے لئے مفید ہوں آپ جماعتوں کو تلقین کرتے رہتے کہ جماعتیں اپنے ہاں جہاں بیوت الذکر کا انتظام کریں وہاں قبرستان کے لئے بھی جگہ مخصوص کریں۔ اسی بناء پر آپ نے ملتان شہر کے لئے تگ و دو کے بعد ایک قطعہ زمین 4 کنال کا خریدا، گورنمنٹ سے ضروری کارروائی کے بعد قطعہ کی چار دیواری کرا کے گیٹ لگوایا اور اندرونی جگہ کو ہموار کرا دیا۔ دیکھ بھال کے لئے ایک قریبی احمدی کو مقرر کیا۔ گاہے بگاہے خود تشریف لے جاتے اور کبھی اپنے ساتھ کسی عزیز، دوست یا عہدہ دار کو بھی ساتھ ملا لیتے۔

اکرام ضیف

آپ میں یہ وصف نمایاں تھا کہ مہمانوں کی بڑی عزت کرتے سہولیات فراہم کرتے، وقت اور موسم کے مطابق اکل و شرب کا اہتمام کرتے۔ اس میں اپنے اور بیگانے کا کوئی امتیاز نہ ہوتا۔ خاص کر مرکزی مہمانان کرام کی ضروریات کا خیال کرتے۔ مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام بیت الذکر حسین آگاہی میں ہوتا، اس لئے آپ اس بات کا باقاعدہ جائزہ لیتے کہ آج کون اور کتنے مہمان تشریف لائے ہوئے ہیں۔ موسم کے مطابق بستر چارپائی مہیا کرنے کے لئے، اور خورونوش طبیعت کے مطابق فراہم کرنے کی ہدایت کرتے۔

موسم سرما شروع ہوتے ہی گرم بستروں کو دھوپ میں سینک لگواتے اور ہوا لگوا کر رکھوا دیتے۔ مہمان داری میں صفائی کا بہت خیال ہوتا۔ اس بات کی ہمیشہ تلقین ہوتی کہ مہمان کے آنے سے قبل جملہ انتظامات و مقامات صاف ستھرے ہوں اور مہمان کے جانے کے بعد بھی تمام تر اشیاء صاف اور اجلی ہو جائیں۔

بحیثیت کارکن خاکسار آپ کے ساتھ کام کرتا تھا آپ خاکسار کو یاد دہانی کراتے رہتے کہ مہمان کا دل شیشہ کی طرح ہوتا ہے، سفر سے تھک ہار کر آتا ہے مہمان کا یہ حق بنتا ہے کہ اس کی دلجوئی کی جائے اس کا استقبال کیا جائے اور بڑے لطف و مہربانی سے پیش آیا جائے خاکسار کو یہ ہدایت ہوتی کہ مہمان سے پوچھ کر طبیعت اور رغبت اور پسند کے مطابق اشیاء خورونوش پیش کی جائیں۔ مجھے اکثر یہ شعر سنایا کرتے تھے۔

شکر کا مقام ہے نہ کر شکوہ مہمان پر
اپنی قسمت کھا رہا ہے تیرے دستر خوان پر

اغیار میں مقام

چوہدری صاحب کا مقام و مرتبہ اور وقار نہ صرف اپنوں میں تھا بلکہ اغیار میں بھی بلند مقام رکھتے تھے۔ آپ کا عرصہ حیات تعلیم و تدریس سے منسلک تھا اور آپ بہترین معلمین میں سے تھے۔ آپ کا حلقہ احباب بہت وسیع تھا۔ بڑے بڑے خاندانوں کے بچے آپ کے شاگرد تھے اور یہ اعلیٰ وارفع عہدوں پر تھے۔ آپ جب کسی ادارہ میں جاتے تو افسران آپ کو سیلیوٹ کرتے اور جب بازار کو جاتے تو تاجر حضرات کھڑے ہو کر دست بستہ سلام کرتے، چوہدری صاحب کا اپنوں اور بیگانوں میں بہت عزت و احترام تھا۔

تعلقات عامہ

آپ کا ملتان کے بڑے جاگیردار، سیاسی شخصیات کے ساتھ دوستانہ اور برادرانہ تعلقات تھے۔ ملتان کے سیاسی گھرانے، گیلانی ہوں، خاکوانی ہوں، گردیزی ہوں یا قریشی ہوں، نون یا بوسن ہوں یہ سب چوہدری صاحب کو اپنا خیال کرتے تھے۔ ان سے کام کاج لینے کے لئے اکثر عوام الناس آپ کے در پر آتے رہتے۔ آپ تعلقات کی بناء پر غریب عوام کے کام کروا دیتے تھے۔

چوہدری صاحب کا سب سے بڑا تعارف احمدیت تھا، آپ بلا کے نڈر تھے اور دینی غیرت رکھنے والے تھے۔ جب ایسی مجالس میں جماعت کے موقف کے خلاف کوئی بات ہوتی تو آپ بلاتوقف اس کی نہ صرف تردید کرتے بلکہ جماعت کا پورا پورا موقف اور اپنا مافی الضمیر بڑی شان سے بیان کرتے آپ کی گفتار کے وقت محفل پر سناٹا چھایا رہتا محفل میں ایسا سماں باندھتے کہ ہر آدمی گرویدہ ہو جاتا۔

یادداشت

چوہدری صاحب کا حافظہ بلا کا تھا کسی جماعت سے کوئی آدمی آتا آپ اس سے حال احوال دریافت کرتے، پوری جماعت کے افراد کے بچگان کے نام ذہن میں حاضر ہوتے۔ ان کی صحت، کاروبار کا پوچھتے، بسااوقات جماعت کے آدمی کو اپنی جماعت کے احباب کے نام یاد نہ ہوتے چوہدری صاحب نہ صرف نام بتاتے بلکہ ان کے باپ دادا کے اسماء بھی بتا دیتے تھے۔

اپنی مجالس و محافل میں تاریخی واقعات سنایا کرتے قوموں کے عروج و زوال، مذاہب عالم کے تعارف، بانیان مذاہب کی سوانح عمری، کارنامے اور عقائد پر کلام کرتے۔ محفل میں بیٹھنے والا آپ کا گرویدہ ہو جاتا۔ چوہدری صاحب کا حافظہ اس قدر مضبوط تھا کہ بچپن کے واقعات آخری عمر تک یاد تھے اور اس میں کمی نہ آئی۔ بات بڑی بارعب کرتے اور بلند آواز سے کرتے یہ ترنگ آخری سانسوں تک رہی۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو بصارت و بصیرت سے خوب نوازا تھا۔ آپ کی بینائی بہت اچھی تھی۔ عمر کے آخری حصہ لمحات تک اخبار آسانی سے پڑھ لیتے تھے اور اس پر خدا تعالیٰ کے فضل کا شکر کرتے۔

26/اپریل 1984ء کو حکومت نے جماعت احمدیہ کے خلاف آرڈیننس جاری کر کے جماعت کے بنیادی انسانی حقوق سلب کئے۔ خاکسار کی عمر اس وقت 15-16 سال تھی جنگل سے اٹھ کر نیا نیا شہر گیا ہوا تھا اور ابھی بچپنا بھی تھا اس لئے چوہدری صاحب نے رات کے 10 بجے دو خدام کو بیت الذکر میں بھیجا کہ بیت الذکر میں جا کر ٹھہریں اور خاکسار کو سارا معاملہ سمجھائیں، حفاظت کے لئے طریق کار بتائیں اور دل بڑا کریں نیز آنے والے دوستوں کو معلومات مہیا کریں اور مرکز کی پالیسی یعنی دعائیں، عبادات، نوافل اور نماز تہجد اور کثرت سے درود شریف پڑھنے کے لئے تحریک کرتے رہیں۔

چنانچہ ہم تینوں خدام باوضو ہو کر نوافل پڑھنے لگ گئے اور سجدات میں گریہ و زاری آہ و بکا اور دعائیں کرنے لگے، فجر کی نماز پر مرکز سے مقررہ دعائیں تحریر شدہ آگئیں ان دعاؤں کے پڑھنے کے ساتھ ہی غمگینی ختم ہو کر سیروں خون بڑھ گیا۔ فجر پر احباب آنے لگ گئے تھے قدرے توقف سے چوہدری صاحب بھی تشریف لائے۔ آپ نے آتے ہی ایک شعر پڑھا جو آج بھی کانوں میں رس گھول رہا ہے، اس شعر کے پڑھتے ہی احباب کے دل بڑھ گئے وہ شعر یہ ہے۔

رقیبوں نے رپٹ لکھوائی ہے جاجا کے تھانے میں
کہ اکبر نام لیتا ہے خدا کا اس زمانے میں

اسیران راہ مولیٰ!

یہ سلسلہ آگے بڑھا معصوم و پُر امن احمدیوں کو تنگ اور خوف زدہ کرنے کے لئے جھوٹے، من گھڑت اور بے بنیاد مقدمات میں ملوث کرنا شروع کیا گیا۔ ملتان سے بھی گرفتاریاں ہوئیں، مقدمات بنے احباب جیلوں میں گئے۔ چوہدری صاحب موصوف نے ہر اسیر راہ مولیٰ کا نہ صرف خیال رکھا بلکہ وفود تیار کر کے ملاقات کے لئے بھجواتے۔

ڈسٹرکٹ اور سنٹرل جیل میں نہ صرف ملتان بلکہ دیگر اضلاع سے بھی اسیران راہ مولیٰ پس زنداں ہوتے یہ سلسلہ بڑھتا گیا۔ چنانچہ چوہدری صاحب نے جیل انتظامیہ سے مل کر اسیران راہ مولیٰ کے لئے گھریلو کھانے کا انتظام کرایا۔ کھانا پہنچانے کی خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری تھی آپ اپنے حلقہ کے ذمہ وار خدام کو اس کا پابند بناتے ملاقاتیوں کو ہدایت کرتے کہ اسیران راہ مولیٰ کے ہاں خالی ہاتھ نہ جائیں کوئی نہ کوئی تحفہ بصورت پھل وغیرہ ضرور لے کر جائیں۔

اسیران کے مقدمات مختلف عدالتوں میں زیر کارروائی تھے۔ خاکسار کے ذمہ مقدمات کی تفصیل اور آئندہ پیشی کا نوٹ کرنا ہوتا تھا چنانچہ خاکسار مقدمات

کی صورت حال اور آئندہ تاریخ پیشی نوٹ کرنے کے لئے جاتا اور متعلقہ وکلاء سے نئی تاریخیں نوٹ کر کے لاتا۔ آپ مجھے بلاتے پوری تفصیل پوچھتے، اسیران راہ مولیٰ کی صحت کے بارے میں دریافت کرتے اور تاکید کرتے کہ اسیران راہ مولیٰ سے ضرور ملاقات کیا کرو۔ وہ ہمارا فرض کفایہ ادا کر رہے ہیں۔ ان کی تکالیف سن کر آبدیدہ ہو جاتے۔

ترسیل آڈیو کیسٹس

1984ء کے سنگین حالات تھے اس وقت حضور پُرنور جو خطبہ جمعہ لندن میں ارشاد فرماتے اگلے چند دن میں جماعتوں میں آڈیو کیسٹس کی صورت پہنچ جاتا تھا۔ جماعتوں کو ماسٹر کاپی مہیا ہوتی مقامی طور پر جماعتیں کاپیاں تیار کر کے گھروں کو مہیا کرتیں۔

چوہدری صاحب موصوف کو اس بات کا بہت زیادہ خیال ہوتا۔ حضرت خلیفۃ المسیح کی آواز ہر گھر میں پہنچے۔ اس لئے اس کام کی ذاتی نگرانی فرماتے۔ کارکنان کرام کو فرماتے کہ خلیفہ وقت کی آواز میں زندگی ہوتی ہے جو روحوں کو زندہ رکھتی ہے اور ایک قسم کی روحانی برقی رو ہوتی ہے جو ارواح کو متحرک اور بیدار رکھتی ہے۔ لہٰذا فوری طور پر ہر خطبہ ہر گھر اور ہر سنٹر میں بروقت پہنچنا ضروری ہے۔

اس سلسلہ میں آپ نے ڈپلی کیٹ گھرانوں کی تعداد کے مطابق بہترین قسم کی آڈیو کیسٹس کا انتظام کیا۔ ماسٹرز کاپیوں کی لائبریری بنوائی اس سلسلہ میں کارکنان کی مدد، راہنمائی اور مشورہ کرتے رہتے۔ گھرانوں سے خطبات سننے کی باقاعدہ رپورٹس منگواتے اور حاضری خوش کن ہونے پر خوشی کا اظہار فرماتے۔

جناب چوہدری صاحب نے خاکسار کو کئی بار بتایا کہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ہر خطبہ جمعہ دو بار سنتا ہوں۔ پھر خطبہ کے اہم نکات سناتے۔ خلاصہ بیان کرتے کبھی کہتے آج آپ کی باری ہے خطبہ جمعہ کا خلاصہ بیان کریں۔ پھر فرماتے یہ یک طرف رابطہ ہے اسے دوطرفہ بنائیں حضور پُرنور کی خدمت میں خطبہ جمعہ سننے کے حوالے سے خط لکھ دیں اور اکثر فرماتے کہ خلافت کے ساتھ دیوانہ وار الفت ہو کیونکہ یہ ایمان کا حصہ ہے۔

اولاد سے پیار

مکرم چوہدری صاحب کو اپنی اولاد سے مثالی پیار تھا۔ آپ کی صاحبزادی محترمہ امتہ النصیر صاحبہ جو ہمارے حلقہ حسین آگاہی ملتان شہر کی صدر لجنہ تھیں، آپ ان سے بے حد پیار کرتے۔ جماعتی پروگراموں میں آپ ان کے ساتھ تشریف لے جاتے۔ خاکسار نے یہی دیکھا جب بھی آپ بیت الذکر تشریف لاتے آپ کی صاحبزادی ساتھ ہوتیں۔ لجنہ کے امور میں آپ کی مدد کرتے جماعتی کاموں میں یہ باپ بیٹی ایک دوسرے کے معاون تھے۔ جو مہینوں کام نہ ہو سکتا یہ کارکن دنوں میں کر لیتے۔ مجالس و محافل میں اپنی بیٹی کے دینی کام کی تعریف کرتے۔

آپ کی اولاد میں سے کچھ بیرون ممالک بھی مقیم تھے ان کو اچھے الفاظ میں یاد کرتے جب اولاد ملنے آتی تو انہیں بیت الذکر میں ساتھ لے کر آتے۔ بیرون ممالک میں مقیم اولاد کو جماعت سے گہرا تعلق رکھنے اور خلافت سے پختہ رابطہ رکھنے کی تلقین کرتے۔

آپ کے بیٹے رانا سعید احمد خاں صاحب آپ کے ساتھ ہی رہائش رکھتے تھے ان کے بیٹوں رانا ندیم احمد، رانا فرید احمد صاحبان سے خاص پیار تھا ان دونوں نے اپنے دادا جان کی خوب خدمت کی ہے۔ جب جماعتی پروگراموں میں جاتے تو ان میں سے دونوں یا ایک ضرور آپ کے ساتھ ہوتا اور دینی کاموں میں مصروف ہوتا۔ آپ انہی جماعتی کاموں کے لئے ابھارتے رہتے تھے۔

کامیاب زندگی

چوہدری صاحب موصوف کو اللہ تعالیٰ نے کامیاب زندگی عطا فرمائی تھی۔ علم میں بھی نام کمایا۔ دنیا میں بھی نیک نامی پائی اور دینی خدمت میں بھی یادگار کام کئے۔ ملتان کی جماعت میں آپ کا تذکرہ ہمیشہ حسین الفاظ میں ہوتا رہے گا۔

آپ نے اس بے بقا عالم میں 94 بہاریں دیکھیں۔ تادم واپسیں یادداشت مضبوط، صحت اچھی، ہشاش بشاش اور آواز میں گرج قائم و دائم رہی۔

چوہدری صاحب کی اولاد خدا تعالیٰ کے فضل سے بزرگوں کا ادب احترام اور خدمت کرنے والی ہے۔ اولاد نے بڑی خدمت کی آپ اپنی ساری اولاد سے خوش تھے۔

آپ کی وفات 30 دسمبر 2002ء کو ہوئی۔ آپ نے 94 سال عمر پائی۔ آپ کا جنازہ مکرم میجر (ریٹائرڈ) منور احمد صاحب امیر ضلع ملتان نے پڑھایا۔ آپ کی نماز جنازہ میں احباب جماعت کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر از جماعت دوستوں نے شمولیت کی۔

اگلے دن جنازہ ربوہ لایا گیا۔ مرحوم کا جنازہ حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (جو اس وقت ناظر اعلیٰ تھے) نے پڑھایا۔

موصی ہونے کی برکت سے آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور کروٹ کروٹ سکون عطا فرمائے اور اپنی جوار رحمت میں جگہ نصیب کرے۔ آمین

☆☆☆

مکرم ملک طاہر احمد صاحب

محترم ڈاکٹر بریگیڈیئر (ر) صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب

حضرت مسیح موعود کے پوتے اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے بیٹے محترم ڈاکٹر بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) مرزا مبشر احمد صاحب (مرحوم) ایک بہت ہی کامیاب اور مشہور آئی سپیشلسٹ تھے خاکسار سے ان کی ملاقات 1981ء میں لاہور میں اس وقت ہوئی جب خاکسار حبیب بینک لمیٹڈ کی ڈیوس روڈ برانچ لاہور میں بطور سیکنڈ آفیسر کے ٹرانسفر ہو کر آیا تھا محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم کا اکاؤنٹ ہمارے بینک میں تھا ایک روز بہت ہی چمکتی ہوئی آنکھوں والے بہت پُرشفقت چہرے والے۔ دھیمی دھیمی گفتگو کرنے والے۔ میانے قد کے۔ ذرا سا سڈول جسم والے صاحب خاکسار کے پاس تشریف لائے اور انہوں نے اپنا تعارف کروایا۔ خاکسار جب تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں 1960ء سے 1965ء تک تعلیم حاصل کر رہا تھا تو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی ملاقات سے کئی مرتبہ بہرہ مند ہو چکا تھا اور یہ بھی سن چکا تھا کہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کے صاحبزادے اور ہمارے کلاس فیلو ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کے علاوہ بھی خاندان حضرت مسیح موعود میں ایک اور ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب بھی ہیں جو کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے صاحبزادے ہیں اور آئی سپیشلسٹ ہیں۔

بہرحال خاکسار کو انتہائی خوشی ہوئی اور خاکسار نے جب ان کا مکمل تعارف حاصل کر لیا تو پھر اپنے متعلق بھی ذرا ''کھل'' کر بتایا۔ بس پھر کیا تھا۔ تمام اجنبیت، تمام فاصلے اسی وقت ختم ہو گئے اور اس کی جگہ بہت ہی اپنائیت، خلوص اور پیار نے لے لی جو ہمیشہ ہمارے درمیان رہا اور پھر بڑھتا ہی چلا گیا وہ شخص بہت ہی پیارا وجود تھا۔ کم گو، سادہ، حلیم طبیعت، ہمدرد، بے ریا، پُرسکون، نرم مزاج بے نفس، لالچ سے مبرا، اپنے عظیم اور مقدس دادا اور اپنے مقدس باپ کی تصویر۔ محترم ڈاکٹر صاحب سے پھر کئی ملاقاتیں ہوئیں۔ زیادہ تر بینک میں ہی لیکن کچھ ملاقاتیں ان کے کلینک میں بھی ہوئیں جو کہ بینک کے پاس ہی شملہ پہاڑی کے پاس ایک کوٹھی میں واقع تھا۔

خاکسار چند بار ان کو اپنی ''آنکھیں دکھانے کے لئے'' گیا تھا۔ جس کا معاوضہ محترم ڈاکٹر صاحب نے کبھی نہیں لیا۔ باوجود خاکسار کے پُرزور اصرار کرنے کے۔

ایک مرتبہ خاکسار کی آنکھوں میں شدید انفیکشن ہو گئی اور اتنا شدید درد تھا کہ ناقابل بیان خاکسار نے ڈاکٹر صاحب کو اپنے گھر سے ٹیلیفون کیا۔ ڈاکٹر صاحب بھی اس وقت اپنی رہائش گاہ واقع شامی چھاؤنی لنک شامی روڈ میں تھے۔ فرمایا کہ فوراً پہنچ جاؤ خاکسار بڑی مشکل سے کار ڈرائیو کرتا ہوا ان کی رہائش گاہ تک پہنچا۔ وہ وقت یقیناً ڈاکٹر صاحب کے آرام کا وقت تھا۔ لیکن خاکسار کے پہنچنے پر فوراً اندر بلوا لیا اور فوری طور پر آنکھوں کا معائنہ کیا اور اپنے دوائیوں کے بکس میں سے مختلف دوائیاں وقفے وقفے سے ڈالنی شروع کر دیں اور ساتھ ہی ساتھ بہت تسلی آمیز گفتگو بھی کرتے رہے۔

درد آہستہ آہستہ غائب ہونے لگا اور آنکھوں کو سکون اور چین نصیب ہوا۔ تقریباً دو گھنٹے تک ڈاکٹر صاحب مسلسل خاکسار کے پاس بیٹھے رہے اور وقفے وقفے سے آنکھوں کا معائنہ بھی کرتے رہے اور دوائیاں بھی ڈالتے رہے۔ اس کے بعد محترم ڈاکٹر صاحب نے خاکسار کو جانے کی اجازت دے دی اور کچھ قیمتی ادویات بھی ساتھ دے دیں اور جو نہیں تھیں وہ لکھ کر دے دیں۔ خاکسار کے مسلسل اصرار کے باوجود کوئی معاوضہ نہیں لیا۔

خاکسار یہ بیان کرنا چاہتا ہے کہ ڈاکٹرز اور بھی تھے۔ بینک کے بھی تھے۔ دوسرے بھی تھے۔ لیکن ایسے عالم میں جب وقت نہ لیا ہوا۔ کلینک نہ کھلا ہو کوئی ڈاکٹر بھی آنکھوں کا معائنہ نہیں کرتا یہ صرف اور صرف ایک احمدی ڈاکٹر اور وہ بھی حضرت مسیح موعود کا پوتا اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب جیسے باپ کا بیٹا ہی اپنے آرام کو تج کر کے اپنی قیمتی وقت کو صرف کر کے اور وہ بھی بلا معاوضہ ایسا کر سکتا ہے اب ڈاکٹر صاحب گو اس دنیا میں نہیں ہیں لیکن میرے جیسے کافی لوگوں کے دلوں میں ہمیشہ کے لئے بستے رہیں گے اور خلوص اور محبت والی دعائیں لیتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ ان کے درجات ہمیشہ بلند کرتا رہے اور ان کو اپنے مقدس اور عظیم دادا اور اپنے مقدس والدین کے قدموں میں جگہ دے اور اپنا انتہائی قرب عطا کرے۔ اور ہم لوگوں کو ایسے وجودوں کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے تا کہ ہم لوگ بھی بنی نوع انسان کو کسی طور ضرور فائدہ پہنچا سکیں۔ آمین

☆......☆......☆

مکرم راجہ سعید احمد صاحب

فزکس کے عظیم عالمی سائنسدان

نوبیل انعام یافتہ پروفیسر ڈاکٹر محمد عبدالسلام (1926ء-1996ء)

عبدالسلام ایک فرد نہیں ایک تحریک کا نام ہے

پاکستان کے ایک دورافتادہ شہر جھنگ مگھیانہ کے ایک دیندار، تقویٰ شعار گھرانے میں 29 جنوری 1926ء کو جس بچے نے آنکھ کھولی ان کے والدین نے ایک مبشر خواب کی بنا پر نومولود کا نام عبدالسلام رکھا اور 21 نومبر 1996ء کو جب اس نے اپنا آخری سانس لیا تو اس کی عمر 70 سال 9 ماہ سے زائد تھی۔ سائنس کے علم کی جستجو میں دنیا کی بڑی یونیورسٹی کے تین تین سالوں پر پھیلے ہوئے ریسرچ کے کاموں کو اپنی خداداد ذہانت اور محنت سے محض ایک سال کے مختصر عرصہ میں مکمل کر کے اپنے نگراں اساتذہ، بشمول مشہور زمانہ سائنسدان آئن سٹائن کو بھی حیرت زدہ کرتے ہوئے ان یونیورسٹی امتحانات کے نئے ریکارڈز اور معیار قائم کئے۔

ڈاکٹر عبدالسلام نے جب اپنے ایک قابل نگران پروفیسر صاحب سے سرٹیفکیٹ طلب کیا تو استاد نے فخریہ طور پر اپنے پاکستانی شاگرد سے کہا کہ بہتر ہے کہ آپ مجھے لکھ کر دیں کہ میں آپ کا استاد رہا ہوں۔ چوبیس پچیس سال کے طالب علم کی اگر یہ علمی شان ہو، تو مستقبل کی کامیابیوں کی چمک دمک کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

یہ حیران کن حقیقت ہے کہ 1956ء میں صرف 32 سال کی عمر میں آپ نے جو نئے سائنسی نظریات پیش کئے۔ 1957ء میں جب دو امریکی سائنسدانوں نے اپنی آزادانہ تحقیق کے نتیجہ میں وہی اکیس سال قبل کی ڈاکٹر سلام تھیوری پیش کی تو پھر ان دونوں سائنسدانوں کے ساتھ ڈاکٹر عبدالسلام کو بھی نوبیل انعام فزکس میں مجبوراً دینا پڑا۔

ڈاکٹر عبدالسلام ایک منفرد شان و علم و عمل کے حامل تھے۔ آپ بے پناہ ذہنی، علمی، نظریاتی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ بے مثال علمی و تنظیمی لیاقت سے بھی بہرہ مند تھے انہیں یقین کامل تھا کہ وہ پاکستان اور تیسری دنیا کے غریب ملکوں کے محروم لوگوں کی زندگیوں میں جدید علوم، سائنس اور ٹیکنالوجی کے ذریعہ خوشی اور خوشحالی لا کر باوقار معیار زندگی ممکن بنا سکتے ہیں۔ ڈاکٹر سلام نے مسلسل جدوجہد کی کہ پچاس سے زائد آزاد، خودمختار مسلم ممالک وہی کردار ادا کریں جو پانچ چھ صدیوں پہلے مسلمان بادشاہوں کی سرپرستی میں مسلمان سائنسدانوں، البیرونی، عمر خیام، ابن رشد، طوسی، مسعودی، جابر بن حیان نے علم و عمل اور عزم سے عالمی راہنمائی کا حق ادا کیا۔ لیکن جب ہندوستان میں مسلمان حکمران ہوئے تو انہوں نے حکمت اور سائنس پر کوئی رقم خرچ نہ کی بلکہ اس کی سرپرستی بالکل ترک کردی۔ آپ کی خواہش یہ تھی کہ آنے والے دور کا مقابلہ کیا جائے اور پاکستان اور تیسری دنیا کے نوجوان سائنسدان تیار کئے جائیں تاکہ آنے والے دور کے سخت چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے پاکستان میں ٹرانسفر آف ٹیکنالوجی ممکن بنائی جاسکے۔ 1960ء سے لے کر 1974ء تک ڈاکٹر عبدالسلام کو صدر مملکت کے چیف سائنٹفک مشیر کے طور پر کام کرنے کا موقع ملا۔

ڈاکٹر عبدالسلام اور ڈاکٹر آئی ایچ عثمانی کی مثالی رفاقت کی وجہ سے کچھ کامیابیاں بھی حاصل ہوئیں جو کراچی پاور پلانٹ اور Suparco جیسے بنیادی ادارے قائم کئے گئے۔

ڈاکٹر عبدالسلام کے اس خواب کو پورا کرنے کے لئے اٹلی نے عملی جامہ پہنانے کے لئے نہ صرف مالی امداد میسر کی بلکہ ٹریسٹ (Trieste) کا شہر بھی ان کے حوالے کر دیا اسی شہر میں 1964ء میں ایک عظیم الشان ادارہ ''انٹرنیشنل سنٹر آف تھیوریٹیکل فزکس'' (ICTP) کے نام سے قائم کیا گیا۔ اس سنٹر میں ہر سال تیسری دنیا کے غریب ممالک سے ایک ہزار نوجوان سائنسدان آتے ہیں جو ترقی یافتہ ممالک سے مدعو کئے گئے۔ نامور سائنسدانوں سے باہم مل کر براہ راست بات چیت، سوال و جواب اور سیمینار کے ذریعہ جدید سائنسی رجحانات اور پیش رفت سے آگاہی حاصل کرتے ہیں۔ گزشتہ 43 سالوں کے دوران 50 ہزار سے زائد نوجوان سائنس گریجوایٹس کو ٹریسٹ سنٹر میں تین سے چھ ماہ تک قیام پذیر رہ کر جدید سائنس کو سمجھنے اور اخذ کرنے کے بہترین مواقع میسر آئے اور بالکل فری اور مفت سفر خرچ یا طعام و قیام پر ایک پیسے کا بھی خرچ نہیں لیا جاتا۔ ڈاکٹر عبدالسلام کی یہ خواہش بھی تھی کہ ہر سال موسم گرما کی چھٹیوں کے دوران پاکستان کی یونیورسٹیوں کے ہونہار سائنس گریجوایٹس یہاں ٹریسٹ سنٹر میں آکر خالص علمی اور سائنسی ماحول میں اہل علم افراد کے ساتھ مل بیٹھ کر جدید علوم سے آگاہی حاصل کریں اور پھر اپنے ملک میں جا کر اس شمع کو جلائے رکھیں مگر افسوس صد ہا افسوس ڈاکٹر سلام کی یہ خواہش بھی پوری نہ ہوسکی۔ لیکن ڈاکٹر عبدالسلام کا قائم کردہ ٹریسٹ سنٹر آج بھی اپنے بانی ڈائریکٹر کی وفات کے بعد بھی تیسری دنیا کے غریب مگر ہونہار سائنسدانوں کو اعلیٰ تعلیم کے مفت مواقع مہیا کر رہا ہے۔ کاش پاکستانی قوم بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتی! ٹریسٹ کے آئی سی ٹی پی سنٹر کے بانی ڈائریکٹر کے طور پر ڈاکٹر عبدالسلام 1964ء سے لے کر 1994ء تک پورے تیس سال انتھک طریق پر غیر معمولی خدمات سرانجام دیں۔ ریٹائرمنٹ پر آپ کے اعزاز میں الوداعی تقریب منعقد ہوئی اس موقع پر ہر خطہ سے مختلف اقوام اور ملکوں کے نمائندے سینکڑوں سائنسدان جمع تھے ان میں دس نوبیل انعام یافتہ بھی تھے۔ سب نے ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر ڈاکٹر سلام کو ان کے علمی کارناموں پر خراج تحسین پیش کیا۔ ہر ایک کی خواہش تھی کہ وہ ڈاکٹر صاحب کے قریب تر ہو کر آپ کو الوداع کہے۔ ایک طویل قطار بنانا پڑی ڈاکٹر سلام اپنی بیماری کی وجہ سے وہیل چیئر پر بیٹھے ہوئے تھے۔ یہ افراد اور سائنسدان پاکستان کے نوبیل انعام یافتہ عظیم سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے سامنے آکر رکتے، عقیدت سے سر جھکاتے الوداعی الفاظ کے ذریعہ ان سے بے لوث محبت اور پیار، خلوص اور عقیدت کا اظہار کرتے اور سلام کرتے ہوئے آگے گزر جاتے۔ ایک پاکستانی کے لئے یہ عقیدت و احترام چشم فلک نے ایسا نظارہ اس سے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔

اس خصوصی یادگار تقریب میں قائداعظم یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر پرویز ہود بھائی بھی موجود تھے انہوں نے یہ بات بیان کی ہے کہ اس الوداعی تقریب میں ایک پاکستانی طالب علم بھی پہنچ گیا۔ قطار میں جب اس طالب علم کی باری آئی تو اس نے جھک کر ڈاکٹر صاحب کو سلام اور عقیدت کے پھول پیش کرنے کے بعد کہا ''سر پاکستان کو آپ پر فخر ہے'' پاکستان کے لفظ نے ڈاکٹر سلام کے وجود کو ان کی روح اور دل و دماغ کو اچانک ہلا کے رکھ دیا ڈاکٹر صاحب نے اپنے وطن کا نام سنتے ہی اپنے کندھے اچکے جیسے ایک دم کسی نے چونکا دیا ہو اور اس وقت اس عظیم سائنسدان کی آنکھوں سے آنسو نکل کر رخساروں سے نیچے بہنے لگے۔ اس وقت یقیناً ان کے دل میں یہ خیال ضرور ابھرا ہوگا کہ یہ عظیم درس گاہ وہ اپنے مادر وطن پاکستان میں کیوں قائم نہ کر سکے۔

ڈاکٹر عبدالسلام کے ان آنسوؤں کے پیچھے کتنے ارمانوں کا خون ہوگا اور کتنے عزائم کو خاک میں ملا دیا ہوگا۔

اسی طرح پیکنگ میں چائنیز اکیڈمی آف سائنسز نے ڈاکٹر عبدالسلام کے اعزاز میں جو استقبالیہ دیا اس میں وزیراعظم چو این لائی نے شریک ہونا تھا مگر چین کے صدر نے بھی پروٹوکول کے تمام تکلفات کو پس پشت ڈالتے ہوئے اس پُروقار تقریب میں شرکت کی اور پاکستانی عظیم سائنسدان کے خطاب کو سامعین میں بیٹھ کر سنا۔ ڈاکٹر عبدالسلام کی عظمت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ جب آپ جنوبی کوریا تشریف لے گئے تو وہاں آپ کی بطور خاص ملاقات صدر مملکت سے بھی تھی اس ملاقات میں صدر مملکت نے آپ سے پوچھا کہ وہ انہیں یہ بتائیں کہ کس طرح کی تحقیق اور علمی کارنامہ کے ذریعہ ایک کورین شہری کو بھی نوبیل انعام مل سکے اور وہ اپنے ملک کے لئے وجہ افتخار بن سکے۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے پروفیسر احمد علی صاحب کے الفاظ ڈاکٹر صاحب کے بارے میں کچھ یوں ہیں۔

''عبدالسلام ایک فرد نہیں، ایک تحریک کا نام ہے دنیا سے غربت اور جہالت مٹانے کی۔ یہ تحریک ہے علم و دانش کی، عمل و جفاکشی کی اور اپنے تہذیبی ورثہ میں جائز فخر کی اور طاقتور ممالک کے ظلم و استحصال کے خلاف جہاد کی''۔

ایمانداری کا دن منائیں

عطاء الحق قاسمی مختلف ایام منانے کی مغربی روایت کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

ہمیں صرف ان خصوصیتوں کا دن منانے کی ضرورت ہے جن سے ہم دن بدن محروم ہوتے چلے جا رہے ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ ہم سال میں کم از کم ایک دن تو ''ایمانداری کا دن'' منائیں اور اس روز نہ رشوت لیں، نہ غبن کریں، نہ ملاوٹ کریں نہ ذخیرہ اندوزی کریں اور نہ کسی اور ایسے افعال بد کے مرتکب نہ ہوں جو ہماری عادت ثانیہ بنتے جا رہے ہیں۔ اسی طرح ایک دن صفائی کے دن کے طور پر منانے کی بھی ضرورت ہے اور ہم تہیہ کریں گے کہ کم از کم اس روز ہم گھر کے باہر کوڑا نہیں پھینکیں گے، راہ چلتے تھوکیں گے نہیں، پان کی پیکوں سے دیواروں پر نقش و نگار نہیں بنائیں گے، دیوار کی طرف منہ کر کے کوئی دھواں دھار حرکت نہیں کریں گے اور نہ شلوار کا ازار بند دانتوں میں دابے خواتین وحضرات کے سامنے ''کیٹ واک'' کا مظاہرہ کریں گے۔ اسی طرح ایک دن معاشرتی ادب و آداب ملحوظ رکھنے کا دن بھی منانا ضروری ہے۔ اس روز ہم کسی کے حسن سلوک پر اس کا شکریہ ادا کرنے کی عادت ڈالیں، وقت کی پابندی کریں، وعدے کا پاس کریں، غصے کو کنٹرول کریں اور اگر کنٹرول نہ ہو تو وہ اپنے سے کسی کمزور شخص پر اتارنے کی بجائے کسی طاقتور دشمن پر اتاریں تاکہ وہ آپ پر ثابت کر سکے کہ غصے کو کیوں حرام قرار دیا گیا ہے؟ ایک دن قانون کی پابندی کے لئے بھی وقف ہونا چاہئے تاہم اس کی ابتدا حکمران طبقے کریں تو یہ زیادہ سودمند فعل ہوگا تاہم مجھے اور آپ کو بھی کوشش کرنا چاہئے کہ ہم جو چھوٹی موٹی قانون شکنی کرتے ہیں اس سے بھی گریز کریں! ابھی اس نوع کے بے شمار ''دن'' اور بھی منانے کی ضرورت ہے جس سے ہماری زندگیوں میں ایک خوشگوار تبدیلی آ سکتی ہے لیکن اگر آپ ایسا نہیں کرنا چاہتے تو نہ کریں۔ اس اغماض کے نتائج ہم طویل عرصے سے بھگتتے چلے آ رہے ہیں، مزید طویل عرصے تک بھگتتے رہیں گے، کیا فرق پڑتا ہے؟

(جنگ 14 مئی 2009ء ص 6)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 98857 میں زوبیہ شاہین

زوجہ نصیر احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خلیل آباد ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تولے اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زوبیہ شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 37118۔ گواہ شد نمبر 2 حسیب احمد وصیت نمبر 52327

مسل نمبر 98858 میں رابعہ مجید

زوجہ عطاء المجید قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خلیل آباد ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ مجید۔ گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 37118 گواہ شد نمبر 2 محمد ممتاز ولد حسن دین

مسل نمبر 98859 میں مسعود صادق

ولد محمد صادق (مرحوم) قوم گِل پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان، اندازاً مالیتی -/2500000 روپے (2) دو پلاٹ (3 مرلہ $7\frac{2}{3}$ سرساہی) واقع چک نمبر 8 6 ج۔ب سدھار اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود صادق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طارق محمود ولد محمد صادق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 منصور صادق ولد محمد صادق (مرحوم)

مسل نمبر 98860 میں طاہر محمود مبشر

ولد غلام رسول مبشر (مرحوم) قوم گجر پیشہ وکالت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) چیمبر میں 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/600000 روپے (2) مشترکہ 5 مرلہ رہائشی مکان (غیر تقسیم شدہ) اندازاً مالیتی -/3000000 روپے (3) زرعی اراضی 3/ ایکڑ (غیر تقسیم شدہ) واقع زرعی اراضی واقع چک نمبر 363/E.B اندازاً مالیتی -/300000 روپے (جائیداد نمبر 2-3 میں والدہ تین بہنیں چار بھائی حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق خان ولد علی محمد خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد بلال ولد مجید احمد

مسل نمبر 98861 میں نصرت جہاں

زوجہ طاہر احمد مبشر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے اندازاً مالیتی -/143000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود مبشر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق خان ولد علی محمد خان (مرحوم)

مسل نمبر 98862 میں محمد اویس

ولد عبدالعزیز قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اویس۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ وسیم احمد ولد شیخ حمیدالدین۔ گواہ شد نمبر 2 رانا فیضان انور ولد رانا محمد انور

مسل نمبر 98863 میں فائزہ محمود

بنت محمود احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) بالیاں وزن 3 گرام اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق خان ولد علی محمد خان (مرحوم)

مسل نمبر 98864 میں منصورہ بیگم

بنت مرزا محمد اصغر قوم پیشہ مغل عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق خان۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد سہیل شہزاد

مسل نمبر 98865 میں نقاش طارق

ولد محمد طارق محمود قوم گل جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نقاش طارق۔ گواہ شد نمبر 1 منصور صادق ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 ہمایوں محمود ولد محمود احمد طارق

مسل نمبر 98866 میں شعیب سعود

ولد سعود صادق قوم گِل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب سعود۔ گواہ شد نمبر 1 ھمایوں محمود ولد محمود احمد طارق۔ گواہ شد نمبر 2 فیضان انور ولد محمد انور

مسل نمبر 98867 میں طیب سعود

ولد سعود طارق قوم گِل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب سعود۔ گواہ شد نمبر 1 ھمایوں محمود۔ گواہ شد نمبر 2 فیضان انور

مسل نمبر 98868 میں زید بن فاروق

ولد فاروق احمد قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زید بن فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 ھمایوں محمود گواہ شد نمبر 2 فیضان انور

مسل نمبر 98869 میں اسامہ فاروق

ولد فاروق احمد قوم ورک پیشہ ورکشاپ (ٹرینی) عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 ھمایوں محمود۔ گواہ شد نمبر 2 فیضان انور

مسل نمبر 98870 میں حسام ظاہر

ولد محمد رفیق قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسام ظاہر۔ گواہ شد نمبر 1 ھمایوں محمود ولد محمود احمد طارق۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد بلال ولد مجید احمد

مسل نمبر 98871 میں امتہ الحفیظ

زوجہ وسیم ظفر باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام رسول نگر فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 25/ ایکڑ واقع چک نمبر 92/12L ساہیوال اندازاً مالیتی -/10000000

روپے (2) طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/625000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/500000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 مولود احمد خالد وصیت نمبر 32031۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عامر رشید ولد ڈاکٹر رشید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 98872 میں ناہید اویس

زوجہ اویس نور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے اٹھارہ تولے مالیتی -/462500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ ناہید اویس۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر دلدار احمد نور ولد چوہدری نور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اویس نور خاوند موصیہ

مسل نمبر 98873 میں نوید احمد طاہر

ولد نصیر احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 224 فتح دین والی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نوید احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 نبیل رضا ولد محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد نعیم ولد بشیر احمد

مسل نمبر 98874 میں حفیظاں بی بی

زوجہ چوہدری محمود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت 1962ء ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ساڑھے بتیس روپے (2) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/52000 روپے (3) زرعی اراضی ایک ایکڑ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ اراضی مبلغ -/9000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حفیظاں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 اطہر احمد شکرانی ولد صدیق احمد شکرانی۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 98875 میں محمد ارشد

ولد غلام رسول قوم مغل پیشہ راجگیری عمر 42 سال بیعت 2002ء ساکن پھالیہ شہر ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد صابری ولد محمد عنایت صابری۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26574

مسل نمبر 98876 میں مدیحہ مظہر

بنت مظہر اقبال قوم راں جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ مظہر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمود احمد مربی سلسلہ ولد مرزا محمد یعقوب ۔گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد غلام رسول وڑائچ

مسل نمبر 98877 میں زریاب تسکین

بنت جاوید اقبال قوم راں جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زریاب تسکین۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر فاروق احمد ولد غلام احمد راں ۔گواہ شد نمبر 2 مرزا محمود احمد مربی سلسلہ ولد مرزا محمد یعقوب

مسل نمبر 98878 میں سلطان احمد قریشی

ولد محمد سلیمان قریشی قوم قریشی پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جمع شیئرز بچت -/50000 روپے (2) شیئرز مالیتی -/18000 روپے (3) رقم کموٹیشن -/430000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 +671 روپے ماہوار بصورت پنشن از + قومی بچت سکیم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لئیق رفیق سڈل ولد محمد رفیق سڈل

مسل نمبر 98879 میں رانا عبدالرؤف

ولد رانا عبدالغفور قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اولڈ سول لائن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ واقع چک نمبر T.D.A/2 خوشاب مالیتی اندازاً -/700000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا عبدالرؤف۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد عبدالقادر۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 98880 میں بشریٰ ناہید

زوجہ رانا عبدالرؤف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اولڈ سول لائن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-6-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے چھ تولے اندازاً مالیتی -/132760 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ ناہید۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالرؤف خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 98881 میں شاہد کریم

ولد عبدالکریم قوم جٹ مانگٹ پیشہ......عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسول لائن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد کریم ۔گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد صدیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد محمد احمد عطاء

مسل نمبر 98882 میں تصور اقبال

ولد محمد یعقوب قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسول لائن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تصور اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق احمد ولد رفیق احمد شاہد

مسل نمبر 98883 میں ذیشان احمد

ولد مرزا خلیل احمد قمر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسول لائن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد صدیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق احمد ولد رفیق احمد شاہد

مسل نمبر 98884 میں محمد اسحاق

ولد قائم دین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 2006ء ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ساڑھے تین مرلہ پلاٹ واقع چشتیاں مالیتی -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسحٰق۔ گواہ شد نمبر 1 زبیر احمد ولد مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد جاوید ولد منور احمد جاوید

مسل نمبر 98885 میں محمد ابراہیم

ولد عبدالحق قوم راجپوت پیشہ......عمر 83 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 9 مرلہ مکان واقع بدوملہی اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/9600 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد۔محمد ابراہیم۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر احسان اللہ خان ولد عنایت اللہ بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد ولد حافظ سراج الدین

مسل نمبر 98886 میں اسامہ وحید احمد

ولد عبدالوحید ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسامہ وحید احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ملک والد موصی وصیت نمبر 25308۔گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ہاشمی ولد رشید احمد ہاشمی

مسل نمبر 98887 میں عطیہ پزیرے سید

بنت عبدالوحید ملک قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 3 ماشہ مالیتی -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیہ پزیرے سید۔گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ملک والد موصی وصیت نمبر 25308۔گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ہاشمی ولد رشید احمد ہاشمی

مسل نمبر 98888 میں آفتاب احمد چغتائی

ولد ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی (مرحوم) قوم مغل چغتائی پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آفتاب احمد چغتائی۔گواہ شد نمبر 1 جمال آفتاب چغتائی ولد آفتاب احمد چغتائی۔گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد چغتائی وصیت نمبر 43685

مسل نمبر 98889 میں عالیہ جمال

زوجہ جمال آفتاب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 830-84 گرام مالیتی -/182000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عالیہ جمال۔گواہ شد نمبر 1 جمال آفتاب خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 ظفر آفتاب ولد آفتاب احمد

مسل نمبر 98890 میں صدیقہ بیگم

زوجہ آفتاب احمد چغتائی قوم راجپوت ناگی پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 480-32 گرام مالیتی اندازاً -/69700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صدیقہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 جمال آفتاب چغتائی ولد آفتاب احمد چغتائی۔گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد چغتائی ولد شائق احمد چغتائی

مسل نمبر 98891 میں شبیر احمد

ولد محمد حسین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت 1982ء ساکن چک نمبر 528 گ۔ب مانو پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شبیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد منصور معلم سلسلہ وصیت نمبر 32939۔گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ ولد محمد یوسف

مسل نمبر 98892 میں صباح الدین احمد

ولد مبشر احمد قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ غازی آباد حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صباح الدین احمد۔گواہ شد نمبر 1 سہیل شہزاد ولد رشید احمد ارشد۔گواہ شد نمبر 2 امجد علی ابڑو ولد علی اصغر ابڑو

مسل نمبر 98893 میں برکت علی

ولد نور محمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔برکت علی۔گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ذکی ولد عبدالحمید۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد نثار احمد

مسل نمبر 98894 میں بجیل احمد

ولد منور احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بجیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 منور احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 سہیل شہزاد ولد رشید احمد ارشد

مسل نمبر 98895 میں ثاقب محمود

ولد عبدالغنی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ثاقب محمود۔گواہ شد نمبر 1 انس احمد ولد منصور احمد۔گواہ شد نمبر 2 طیب عمران ولد محمود احمد

مسل نمبر 98896 میں عابد احمد گوندل

ولد فاروق احمد گوندل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عابد احمد گوندل۔گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد شہزاد ولد رشید احمد ارشد۔گواہ شد نمبر 2 علی کلیم ولد شیخ کلیم احمد

مسل نمبر 98897 میں ریان احمد

ولد مبشر احمد وسیم قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ریان احمد۔گواہ شد نمبر 1 سہیل شہزاد ولد رشید احمد ارشد۔گواہ شد نمبر 2 انس احمد ولد منصور احمد

مسل نمبر 98898 میں بلال احمد

ولد چوہدری طاہر احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بلال احمد۔گواہ شد نمبر 1 سہیل شہزاد ولد رشید احمد ارشد۔گواہ شد نمبر 2 انس احمد ولد منصور احمد

مسل نمبر 98899 میں اسد محمود

ولد محمود احمد گجر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسد محمود۔گواہ شد نمبر 1 سہیل شہزاد ولد رشید احمد ارشد۔گواہ شد نمبر 2 ثاقب محمود بھٹی ولد عبدالغنی بھٹی

مسل نمبر 98900 میں عادل جمیل

ولد عبدالغفور قوم پُکر جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور کالونی ٹنڈوالہ یار ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عادل جمیل۔گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243۔گواہ شد نمبر 2 محمد نبیل وصیت نمبر 61101

مسل نمبر 36227 میں انور سلطانہ

زوجہ محمد عمر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/250000 روپے (2) بینک بیلنس -/100000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو

اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انور سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد معین مربی سلسلہ وصیت نمبر 30261۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عمر خاوند موصیہ

مسل نمبر 37184 میں سلطانہ بیگم

زوجہ سید رحیم شاکر قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/1500 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلطانہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین وصیت نمبر 27282 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد حنیف ولد حاجی اللہ دتہ

مسل نمبر 39188 میں خورشید بیگم

زوجہ صوبیدار محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20 منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/65120 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خورشید بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 صوبیدار محمد رفیق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر حسین شاہ ولد منیر حسین شاہ

مسل نمبر 45878 میں بشیراں بیگم

زوجہ محمد حسین قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-7 میں وصیت کرتی رہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 مرلہ جگہ پر بنا ایک کمرہ مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے (3) طلائی زیور مالیتی -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشیراں بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد عبدالحق۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد افضل

مسل نمبر 51625 میں بشارت پروین

زوجہ ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایل پلاٹ فوجیانوالہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشارت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد طارق ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 51841 میں امتہ القدوس فائزہ

زوجہ تصور احمد چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 440-69 گرام مالیتی -/52350 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس فائزہ۔ گواہ شد نمبر 1 تصور احمد چیمہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 غضنفر احمد چیمہ ولد منور احمد چیمہ

مسل نمبر 57554 میں محمد آصف

ولد محمد شریف قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرکوٹ ثانی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ثاقب معلم سلسلہ ولد خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امانت علی ولد بشیر احمد

مسل نمبر 59560 میں ریحانہ فردوس

زوجہ شفیق احمد گجر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی آباد کالونی حالہ ناکہ حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/600000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/25000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ فردوس۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد گجر خاوند موصیہ وصیت نمبر 54055۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر بھٹی

مسل نمبر 62028 میں نصرت جبین

زوجہ باؤ غلام رسول قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے (3) نقد رقم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جبین۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد تبسم معلم سلسلہ وصیت نمبر 31435 گواہ شد نمبر 2 محمد عمران ولد باؤ غلام رسول

مسل نمبر 64626 میں منور بیگم

زوجہ محمد اشرف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے (2) بینک بیلنس -/350000 روپے (3) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منور بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد عبدالحق۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 69503 میں ممتاز بیگم

زوجہ عبدالواحد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/1000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے 2 ماشے اندازاً مالیتی -/104000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ممتاز بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 نصیب احمد ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر مظفر احمد ولد چوہدری عبدالرحیم خان

مسل نمبر 74963 میں عفت سعید

زوجہ سعید احمد خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر شاہ کالونی رائے ونڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ (2) حق مہر -/20000 روپے (3) نقد رقم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفت سعید گواہ شد نمبر 1 عطاء الکریم راشد ولد اکرام اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 91389 میں غفورا بیگم

زوجہ ریاض احمد قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت 1958ء ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور 930-41 گرام مالیتی -/79176 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غفورا بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 علی مراد احمد ولد نور احمد شاکر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید شاد وصیت نمبر 56648

مسل نمبر 95368 میں طیبہ رانی

زوجہ لیاقت علی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 23 این پی شرقی ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 1 تولہ مالیتی -/10000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ رانی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد علی احمد۔ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی خاوند موصیہ

مسل نمبر 96378 میں شاہدہ منیر

زوجہ منیر احمد قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت 1995ء ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ منیر گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43476۔ گواہ شد نمبر 2 رانا عمران احمد ولد رانا آفتاب احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب نکاح وشادی

مکرم مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ ندرت چوہدری صاحبہ ولد مکرم مسعود احمد چوہدری صاحب لندن کے نکاح کا اعلان مکرم طاہر محمود صاحب ایم اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ ابن مکرم فیروز دین صاحب مرحوم کے ساتھ مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے بعوض 4 ہزار پاؤنڈ حق مہر پر مورخہ 15 اپریل 2009ء کو گوندل بینکوئیٹ ہال ربوہ میں کیا۔ مکرم طاہر محمود صاحب کی بارات ان کے بڑے بھائی مکرم خالد محمود ٹیپو صاحب کی سربراہی میں گوندل بینکوئیٹ ہال پہنچی اور اس موقع پر نکاح اور رخصتانہ کی تقریب ہوئی۔ اگلے روز دعوت ولیمہ کی تقریب اسی جگہ ہوئی اس موقع پر دعا مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے کرائی۔ اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم حافظ جاوید الرحمٰن صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم ناصر احمد بھٹی صاحب ولد مکرم بشیر احمد بھٹی صاحب مرحوم بیمار ہیں اور جرمنی کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں کمزوری بھی بہت ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز صحت وتندرستی والی لمبی اور فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

مکرم فرحت حیات صاحب دارالنصرت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے ماموں زاد بھائی مکرم ناصر علی ورک صاحب قیام پور ورکاں کی چھ ماہ قبل موٹر سائیکل کے ایکسیڈنٹ میں دونوں ٹانگیں فریکچر ہوگئی تھیں۔ آپریشن کامیاب ہوگیا تھا مگر اب پھر گھر میں ہی گرنے کی وجہ سے ایک فریکچر پلیٹ والی جگہ سے کریک ہوگیا ہے۔ دوبارہ آپریشن سے جوڑ دیا گیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگی سے بچائے اور شفائے کاملہ اور تندرستی سے نوازے۔ آمین

مکرم علیم الدین قمر صاحب دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی محترم ماسٹر بشارت احمد صاحب بعارضہ جگر کا کینسر لندن میں زیر علاج ہیں۔ حالت تشویشناک ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان پر اپنا خاص فضل فرمائے اور صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

دعائے نعم البدل

مکرم محمد یونس طاہر صاحب کارکن دفتر نمائش تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مدیحہ طاہر پیدائش کے 8 دن بعد مختلف عوارض کی وجہ سے مورخہ 30 جون 2009ء کو انتہائی نگہداشت وارڈ زبیدہ بانی ونگ فضل عمر ہسپتال میں وفات پا گئی۔ اسی دن بعد نماز مغرب بیت سعادت دارالیمن غربی میں مکرم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم میر صاحب نے ہی دعا کرائی۔ بچی اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل تھی۔ جو مکرم محمد یوسف طاہر صاحب کی پوتی اور مکرم نذیر احمد صاحب رند بلوچ ڈیرہ غازی خان کی نواسی تھی۔ احباب جماعت سے والدین کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم رانا سعید احمد وسیم صاحب پاکستان چپ بورڈ فیکٹری جہلم تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی محترم رانا تنویر احمد صاحب ابن مکرم رانا نذیر احمد صاحب چک نمبر 26 منڈی بہاؤ الدین حال عادل کریانہ سٹور دارالیمن وسطی حمد ربوہ مورخہ 22 جون 2009ء کو ہارٹ اٹیک کی وجہ سے بعمر 54 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم پنجوقتہ نماز کے پابند اور نہایت ملنسار تھے اور حلقہ دارالیمن وسطی حمد کے انجمن تاجران کمیٹی کے صدر تھے۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

واسکوڈے گاما کا تاریخی سفر

1492ء میں کولمبس نے امریکہ دریافت کیا تو اس کی خبر ہسپانیہ کے ہمسایہ ملک پرتگال کے بادشاہ نے بھی سنی اور اس کے دل میں بھی شوق پیدا ہوا کہ ایسا ہی کوئی بڑا کام اہل پرتگال کو بھی کرنا چاہئے۔ اس کی نظر ہندوستان کی طرف اٹھی جو صدیوں سے اہل یورپ کے لئے دلچسپی کا باعث بنا ہوا تھا۔

چنانچہ اس بادشاہ نے جس کا نام امانوئیل اول Emanuel-I تھا۔ ہندوستان کا سمندری راستہ دریافت کرنے کے لئے ایک مہم بھیجنے کا منصوبہ بنایا اور اس مہم کی رہنمائی کے لئے واسکوڈے گاما کو منتخب کیا۔

کئی برس کی منصوبہ بندی کے بعد 8 جولائی 1497ء کا تاریخی دن آیا۔ جب واسکوڈے گاما لابن سے چار جہازوں کے بیڑے پر اپنے تاریخی سفر پر روانہ ہوا۔ اس بیڑے کے سب سے بڑے جہاز کا نام سان جبرئیل تھا۔

کوئی چھ ماہ کے سفر کے بعد واسکوڈے گاما اور اس کے ساتھی ایک افریقی ساحل پر پہنچے۔ یہ کرسمس کا دن تھا۔ جسے پرتگالی زبان میں نٹال کہتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے اس ساحل کا نام نٹال رکھ دیا۔ یہ علاقہ اب جنوبی افریقہ کا حصہ ہے اور آج بھی نٹال کہلاتا ہے۔

یہاں سے آگے بڑھتے تو انہوں نے موزمبیق میں پڑاؤ ڈالا۔ جہاں کافی عرب تاجر آباد تھے۔ ان تاجروں سے واسکوڈے گاما کو بڑی مفید معلومات حاصل ہوئیں۔ موزمبیق کے مسلمان سلطان نے بھی واسکوڈے گاما کی بڑی آؤ بھگت کی اور اس کی رہنمائی کے لئے کچھ عرب ملاح ہمراہ کر دیئے۔ جو ہندوستان کے راستے سے بخوبی واقف تھے۔ ان عرب ملاحوں کے سردار کا نام احمد بن ماجد تھا۔ جس کے پاس سمندروں اور سمندری راستوں کے نقشے بھی تھے اور بعض ایسے آلات بھی جو سمندری سفر میں کافی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

چنانچہ احمد بن ماجد کی رہنمائی میں واسکوڈے گاما 24 اپریل 1698ء کو ہندوستان کی بندرگاہ کالی کٹ پہنچ گیا۔ لزبن سے کالی کٹ تک یہ سفر تقریباً ساڑھے نو ماہ میں مکمل ہوا۔ اس طویل سفر میں واسکوڈے گاما کو کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ یہاں تک کہ اس کی جان بھی خطرے میں پڑ گئی مگر اب ان تمام تکالیف کا ازالہ ہوگیا۔

کالی کٹ کی بندرگاہ ان دنوں کوزی کوڈی کہلاتی تھی یہاں کچھ عرصہ ٹھہرنے کے بعد 24 اگست 1498ء کو واپس لزبن روانہ ہوگیا۔ واپسی کے سفر میں پھر کئی مشکلات مقابل آئیں اور جب سان جبرئیل 10 جولائی 1499ء کو واپس لزبن پہنچا تو اس میں واسکوڈے گاما موجود نہیں تھا کیونکہ وہ اپنے بھائی کی علالت کی وجہ سے راستے کے ایک جزیرے پر رک گیا تھا لیکن کچھ ہی دنوں بعد وہ بخیریت اپنے وطن واپس پہنچ گیا۔ اس کے اہل وطن نے اس کا گرمجوشی سے استقبال کیا۔

کچھ عرصہ بعد اسے دوبارہ کالی کٹ بھیجا گیا۔ جہاں پہنچ کر اسے خبر ملی کہ وہ جن ساتھیوں کو کالی کٹ ہی میں چھوڑ گیا تھا۔ انہیں قتل کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ وہ اس خبر سے بڑا برافروختہ ہوا اور اس نے اپنے ساتھیوں کا بدلہ لینے کا منصوبہ بنایا اور کالی کٹ کی بندرگاہ پر پہنچ کر گولہ باری شروع کر دی یوں یہ شہر اہل پرتگال کے قبضے میں آ گیا۔

1524ء میں اسے پرتگالی وائسرائے کی حیثیت سے کالی کٹ بھیجا گیا۔ مگر کچھ ہی دنوں بعد 24 دسمبر 1524ء کو کوچین کے مقام پر اس کا انتقال ہوگیا۔

واسکوڈے گاما ایک عالی حوصلہ سیاح اور مہم جو تھا اور اس نے اہل یورپ کے لئے ہندوستان کا جو بحری راستہ دریافت کیا وہ ان کے بہت کام آیا۔ حتیٰ کہ ایک دن وہ بھی آیا کہ وہ ہندوستان کے حکمران بن گئے۔

☆......☆......☆

نکاح

مکرم چوہدری محفوظ الرحمٰن صاحب دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پوتی مکرمہ صالحہ رحمٰن صاحبہ بنت مکرم رفیع احمد طاہر صاحب کے نکاح کا اعلان مکرم اویس سلطان صاحب ابن مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب مرحوم کے ساتھ بعوض پندرہ ہزار U.S ڈالر حق مہر پر مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 28 جون 2009ء کو بیت مبارک میں بعد نماز عصر کیا۔ دلہن مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب چٹھہ صدر جماعت احمدیہ موہلنکے کی نواسی ہے۔ جبکہ دولہا مکرم کرنل محمود احمد صاحب کا نواسہ اور مکرم چوہدری فتح محمد صاحب مرحوم رحیم یار خان کا پوتا ہے۔ دونوں عزیزان حضرت چوہدری عنایت اللہ صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت اور دونوں خاندانوں کیلئے خوشیوں کا موجب بنائے اور دینی اور دنیوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

میں ضرور صدقات دیتا

غریب اور مستحق دل کے مریضوں کی مالی معاونت کے لئے ''نادار مریضان'' کے نام سے ایک مدقائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

''اور خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے پیشتر اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے تو وہ کہے اے میرے رب! کاش تو نے مجھے تھوڑی سی مدت تک مہلت دی ہوتی تو میں ضرور صدقات دیتا اور نیکوکاروں میں سے ہو جاتا'' (المنافقون: 11)

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ)

☆☆☆

 رپورٹ مکرم نعیم احمد اقبال صاحب مربی سلسلہ فجی

فجی (Fiji) کے شمالی ریجن میں ذیلی تنظیموں کی تربیتی کلاسز

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ فجی کو مورخہ 10 سے 12/ اپریل 2009ء تک شمالی ریجن میں خدام، اطفال، لجنہ اور ناصرات کی الگ الگ تربیتی کلاسز منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ کلاسز احمدیہ سیکنڈری سکول ولودا میں منعقد ہوئیں۔

کلاس کا باقاعدہ افتتاح نماز جمعہ کے ساتھ ہوا۔ تینوں دن کلاس کے مختلف سیشن ہوئے۔ دن کا باقاعدہ آغاز نماز تہجد سے ہوتا رہا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم اور اس کے بعد قرآن کلاس ہوتی رہی جس میں بچوں اور بڑوں سے قرآن کریم سنا جاتا رہا اور ساتھ ساتھ قرآن کریم کی روزانہ تلاوت کی اہمیت، تلاوت کی برکات، ترجمہ قرآن کریم پڑھنے، قرآن زبانی یاد کرنے اور صحت کے ساتھ پڑھنے کی طرف خاص توجہ دلائی جاتی رہی۔

ناشتہ کے بعد آٹھ بجے دوبارہ کلاس شروع ہوتی جس میں نماز کے بارہ میں مسائل بتائے جاتے۔ اسی طرح بنیادی دینی معلومات اور سوال وجواب کا بھی سلسلہ جاری رہتا۔ نیز اختلافی مسائل کے بارے میں دلائل بھی سمجھائے اور سکھائے گئے۔

نماز ظہر و کھانے کے بعد مختلف موضوعات پر چھوٹے اور بڑے تقاریر کرتے جس میں خاص طور پر سیرت النبیؐ اور آپؐ کے خلفائے کرام کی سیرت سیرت حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفائے کرام کی سیرت کے موضوعات شامل تھے۔ اس دوران بعض دعائیں بھی زبانی یاد کروائی گئیں جن میں خاص طور پر خلافت جوبلی کی دعائیں، دعائے جنازہ، نماز سادہ خطبہ ثانیہ، جمعہ، نماز عیدین، نماز جنازہ وغیرہ کے مسائل اور ان کے پڑھانے کا طریق سکھایا جاتا رہا۔

چار بجے نماز عصر کے بعد کھیلوں کا پروگرام رکھا گیا۔ جن میں فٹبال اور والی بال قابل ذکر ہیں۔

نماز مغرب کے بعد درس حدیث اور درس ملفوظات ہوتا رہا۔ درس کے بعد خدام واطفال کے درمیان دینی معلومات پر مشتمل سوال وجواب کا مقابلہ بھی ہوتا رہا۔ نماز عشاء اور کھانے کے بعد کلاس ختم ہوجاتی۔

کلاس کی حاضری اللہ تعالیٰ کے فضل سے 70 رہی۔ مورخہ 12/ اپریل کو اجتماعی دعا کے ساتھ اس بابرکت کلاس کا اختتام ہوا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ کلاس کے بہترین نتائج ظاہر فرمائے اور ہم سب کو اپنے اندر نیک اور پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 12 جون 2009ء)

☆......☆......☆

خبریں

بجلی کے نرخ بڑھانے سے روک دیا گیا

چیف جسٹس آف پاکستان افتخار محمد چودھری کی سربراہی میں سپریم کورٹ کے بنچ نے حکومت اور نیپرا کو بجلی کی قیمتوں میں اضافہ سے روک دیا ہے اور بجلی کی قیمتوں کے تعین سے متعلق جامع رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ بتایا جائے کہ نیپرا فرنس آئل کس قیمت پر خریدتی ہے اور بجلی کس قیمت پر فروخت کی جاتی ہے، اس پر کیا کیا ٹیکس عائد ہیں۔ چیف جسٹس نے کہا کہ اگر نیپرا بجلی کی تقسیم کا نظام نہیں چلاسکتی تو نجی شعبے کو دے دیا جائے۔

فوجی کارروائی ہوگی

صدر پاکستان آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ عسکریت پسند کراچی، لاہور سمیت ملک کے کسی بھی حصے میں ہوں ان کے خلاف آپریشن ہوگا۔ اسٹیبلشمنٹ میں کوئی عسکریت کا خیر خواہ نہیں۔ بے نظیر کے قتل کے بعد لوگ خونی انتقام لینا چاہتے تھے مگر ہم نے جمہوری پیشرفت پر توجہ دی۔ امریکہ سرحد پار سے حملوں کی بجائے پاکستان کو ڈرون طیارے فراہم کرے، میں ان پر پاکستان کا جھنڈا دیکھنا چاہتا ہوں۔

چین میں خونریز فسادات 140 افراد ہلاک

چین کے مسلم آبادی والے مغربی صوبے سنکیانگ کے دارالحکومت ارومچی میں یغور مسلمانوں اور ہن نسل کے باشندوں کے درمیان تصادم اور پولیس کے کریک ڈاؤن کے نتیجے میں 140 سے زائد افراد ہلاک اور 828 شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں سے بعض کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ صوبہ ارومچی میں فسادات اس وقت پھوٹ پڑے جب ایک سے 3 ہزار تک مسلمان گزشتہ ماہ جنوبی چین میں ہن نسل اور یغور مسلمانوں کے درمیان لڑائی کی تحقیقات کا مطالبہ کرنے کے لئے پرامن مظاہرہ کررہے تھے۔ پر تشدد واقعات میں 2600 گاڑیوں اور 203 مکانوں کو بھی آگ لگا کر نقصان پہنچایا گیا۔

بھارت نے دفاعی بجٹ 34 فیصد بڑھا دیا

بھارتی وزیر خزانہ پرناب مکھر جی نے سال 10-2009ء کا بجٹ پیش کردیا ہے۔ بھارت کے دفاعی بجٹ میں اس سال 34 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ بجٹ میں فوج کیلئے 14 کھرب 17 ارب روپے رکھے گئے ہیں جبکہ گزشتہ سال دفاعی بجٹ 10 کھرب 56 ارب روپے تھا۔

17ویں ترمیم اور 58ٹو بی کے خاتمہ کی منظوری

پیپلز پارٹی کی مرکزی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس ہوا جس میں کچھ وزرا کے قلمدان تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ آئندہ مرکزی اور صوبائی وزراء پارٹی تنظیموں کی مشاورت سے چنے جائیں گے۔ آئین سے غیر جمہوری شقیں ختم کردی جائیں گی۔

اسرائیلی حملے کا جواب دیا جائیگا

ایران نے خبردار کیا ہے کہ اگر اسرائیل نے ایران پر حملہ کیا تو اس کا بھرپور اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ اس سے پہلے امریکی نائب صدر جوزف بائیڈن نے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ اگر اسرائیل ایران کے جوہری پروگرام کو ختم کرنے کے لئے حملہ کرتا ہے تو امریکہ اس کے راستے میں نہیں آئے گا۔ ٹوکیو میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ایرانی پارلیمنٹ کی قومی سلامتی کمیشن کے چیئرمین علاؤالدین بورجردی نے کہا ہے کہ مجھے امید ہے کہ امریکہ اور اسرائیل جانتے ہیں کہ ایران پر حملے کی غلطی سے خطے اور دنیا بھر میں تباہ کن اثرات مرتب ہوں گے۔

نبض کی رفتار تیز ہونے سے دل کے دورے کا امکان زیادہ

فرانسیسی طبی ماہرین نے کہا ہے کہ کام کاج کے دوران نبض کی رفتار تیز ہونا خطرے کی علامت ہے۔ اس سے اچانک موت کے واقعات میں اضافہ ہوسکتا ہے، خاص طور پر دل میں خرابی کی ایک اہم علامت سمجھی جاتی ہے۔ اس جانب دھیان دینا چاہئے۔ تحقیق مکمل کروانے والے پروفیسر ایکسا دیر جودین نے کہا ہے کہ عارضہ قلب کے متعدد مریضوں نے بتایا کہ ان کی نبض کی رفتار تیز ہوجاتی تھی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 8 جولائی

طلوع فجر	4:39
طلوع آفتاب	6:07
زوال آفتاب	1:13
غروب آفتاب	8:19

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

فروٹ اینڈ ویجیٹیبل کمیشن ایجنٹس
YI ٹریڈ مارک
طالب دعا: محمد رزاق، محمد یعقوب، محمد الیاس
دکان 142، سیکٹر آئی الیون فور، ہول سیل ویجیٹیبل مارکیٹ۔ اسلام آباد
Shop:4441379, Off:4438142-3 Res:4842723
رزاق: 0300-9724010 الیاس: 0300-5282738

پلاٹ برائے فروخت
برقبہ 10 مرلہ دارالفتوح جنوبی نزد جلسہ گاہ
رابطہ: 0300-8549016

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

گولڈ کراس کوریئر کی جانب سے خوشخبری
ربوہ میں احباب کی سہولت کیلئے DHL سروس کا آغاز
آپ کا پارسل اب بغیر کسی ٹیکس اور پیکنگ چارجز کے بک کیا جاتا ہے وہ بھی بہت کم ریٹ میں آج ہی فائدہ اٹھائیں
اسد رضوان فون نمبر
ریلوے روڈ ربوہ
047-6215901
0300-7250557

FD-10

Hover's World Wide Express
(کوریئر سروس) کی جانب سے احمدی احباب کیلئے خوشخبری جلسہ سالانہ U.K اور جرمنی کے موقع پر سامان بھجوانے پر ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی۔
تیز ترین سروس کم ترین ریٹس
گھر سے سامان پک کرنے کی سہولت موجود ہے۔
بلال احمد انصاری، صفیان احمد انصاری
042-5054243
0333-6708024
0345-4866677
25۔ بیسمنٹ قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
مجید کلینک گورونانک پورہ
صبح 9 بجے سے 2 بجے تک
ڈینٹل سرجن ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب بی ڈی ایس فیصل آباد
احمد ڈینٹل سرجری
شام 6 بجے سے 10 بجے تک
احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی فیصل آباد
0300-9666540-041-8549093

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com